SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 313 Saturday 22th Nov 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۱۳، مورخہ ۲۲ نومبر ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۲۹ رجمادی الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

شرمناک! الیکشن کمیشن کے ہاتھ بے قصوروں کے خون سے رنگ چکے ہیں'

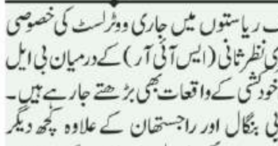

مختلف ریاستوں میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے درمیان بی ایل او کی خودکشی کے واقعات بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ مغربی بنگال اور راجستھان کے علاوہ کچھ دیگر ریاستوں میں بھی بی ایل او نے کام کے دباؤ میں اپنی جان ختم کر لی ہے۔ اس تعلق سے کانگریس لگاتار الیکشن کمیشن اور وزیر اعظم مودی پر حملہ آور ہے۔ آج ایک بار پھر کانگریس نے الیکشن کمیشن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے لکھا ہے کہ "ملک کے ہر گوشے میں بی ایل او کی موت سے جڑی غمناک اور فکر انگیز خبریں سامنے آ رہی ہیں۔" کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ "حال ہی میں گجرات کے بی ایل او اروند واریڑھ جی نے ایس آئی آر سے متعلق دباؤ میں خودکشی کر لی۔ وہیں، گجرات کے بی ایل او رمیش بھائی پرمار جی، مدھیہ پردیش کے بھون سنگھ چوہان جی اور راجستھان کے ایس آئی آر سپروائزر سنت رام جی کی موت ہو گئی۔ یہ سبھی ایس آئی آر کے سب ذہنی تناؤ سے نبرد آزما تھے۔" اس پوسٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ "اس سے قبل بھی راجستھان، مدھیہ پردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو سے بی ایل او کی موت سے جڑی خبریں آ چکی ہیں۔" وزیر اعظم نریندر مودی اور الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ "نریندر مودی اور الیکشن کمیشن ایس آئی آر کے ذریعہ 'ووٹ چوری' کو انجام دینا چاہتے ہیں، اس لیے اس میں جلد بازی کی جا رہی ہے، جس کی قیمت لوگ اپنی جان دے کر ادا کر رہے ہیں۔" ساتھ ہی لکھا گیا ہے کہ "ووٹ چوری کروانے کے لیے گیانیش کمار لوگوں کی جان لینے سے بھی پیچھے نہیں ہٹ رہے ہیں۔

دبئی ایئر شو میں تیجس طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ ہلاک

دبئی: (ایجنسی) سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی تصاویر میں دیسی لڑاکا طیارہ زمین سے ٹکراتے ہوئے اور آگ کے گولے میں پھٹتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ بھارتی فضائیہ کا ایک پائلٹ جمعہ کے روز دبئی ایئر شو میں تیجس ہلکا لڑاکا طیارہ (LCA Mk-1) گر کر تباہ ہونے کے بعد مارا گیا، آئی اے ایف نے کہا۔ آئی اے ایف کا تیجس طیارہ آج دبئی ایئر شو میں فضائی نمائش کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثے میں پائلٹ کو شدید چوٹیں آئیں۔ آئی اے ایف جانی نقصان پر گہرا افسوس کرتا ہے اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑا ہے۔ آئی اے ایف نے ایک بیان میں کہا کہ حادثے کی وجہ کا پتہ لگانے کے لیے ایک کورٹ آف انکوائری تشکیل دی جا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے بصریوں میں دکھایا گیا ہے کہ دیسی لڑاکا طیارہ زمین سے ٹکرا رہا ہے اور آگ کے گولے میں پھٹ رہا ہے۔ یہ واقعہ ایک ایسے

وقت میں پیش آیا ہے جب آئی اے ایف طیارے کے ایک جدید قسم، LCA Mk-1A کو شامل کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ اب تک ریکارڈ ہونے والا صرف دوسرا LCA حادثہ ہے۔ اس سے قبل، ایک انجن والا تیجس لڑاکا طیارہ 12 مارچ 2024 کو راجستھان میں جیسلمیر کے قریب گر کر تباہ ہو گیا تھا، جو دفاعی مینوفیکچرنگ کے شعبے میں خود انحصاری کی طرف ہندوستان کی ترقی کو ظاہر کرنے والی سہ فریقی مشقوں میں حصہ لینے کے چند منٹ بعد۔ اس واقعے میں پائلٹ بحفاظت باہر نکل گیا۔ LCA Mk-1 نے جیسلمیر کے قریب پوکھران فائرنگ رینج میں بھارت شکتی سہ فریقی مشق میں حصہ لیا تھا اور اس کے گرنے سے پہلے ایک اور تیجس طیارے کے ساتھ تھا۔ IAF نے جولائی 2016 میں اپنا پہلا تیجس طیارہ شامل کیا اور فی الحال دو Mk-1 اسکواڈرن (ہر ایک میں 16 سے 18 طیارے شامل ہیں) چلا رہے ہیں۔ حادثے میں ملوث دونوں طیاروں کا تعلق ابتدائی آپریشنل کلیئرنس (IOC) کے تحت شامل Mk-1 بیڑے سے تھا اور زیادہ جدید ترین حتمی آپریشنل کلیئرنس (FOC) کنفیگریشنز ۔ LCA.A کی پہلی قسمیں دبئی ایئر شو فی الحال جاری ہیں، جو میزبان ایمیریٹس کی 40ویں سالگرہ کے سال میں ہو رہی ہے۔ یہ شو ہتھیاروں کی صنعت اور ایرو اسپیس کمپنیوں کے لیے ایک اسٹیج بن گیا، اور طویل فاصلے تک چلنے والے جہاز ایمریٹس اور اس کی کم قیمت والی بہن ایئر لائن FlyDubai دونوں کے بڑے ہوائی جہاز کے آرڈرز دیکھے گئے۔ گرینڈ ایئر شو کے لیے 150 ممالک سے صنعتی ماہرین دبئی پہنچے تھے اور اومبرڈیئر، ڈسالٹ ایوی ایشن، ایمبر یئر، تھیلس، ایئربس، لاک ہیڈ مارٹن اور کیلیڈس جیسی معروف ایرو اسپیس فرموں نے حصہ لیا۔

نئے لیبر کوڈ نافذ ہونے پر مزدور تنظیموں کا سخت ردِ عمل، 26 نومبر کو ملک گیر احتجاج کا اعلان

نئی دہلی: ملک میں چار لیبر کوڈ نافذ ہونے کے بعد مزدور تنظیموں نے مرکزی حکومت کے خلاف اپنے احتجاجی موقف کو مزید واضح اور مضبوط کرنا شروع کر دیا ہے۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ حکومت نے ان قوانین کو مزدور مفاد کے بجائے کارپوریٹ مفادات کی تکمیل کے لیے نافذ کیا ہے، جس سے محنت کش طبقے کے حقوق، تحفظات اور روزگار کی ضمانت کو شدید نقصان پہنچے گا۔ واضح رہے کہ حکومت نے

جمعہ کے روز چار بڑے لیبر کوڈ - مزدوری پر کوڈ (2019)، انڈسٹریل ریلیشن کوڈ (2020)، سوشل سکیورٹی کوڈ (2020) اور آکیوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ (2020) نافذ کر دیے ہیں، جس کے نتیجے میں پچھلے 29 علیحدہ لیبر قوانین خود بخود ختم ہو گئے۔ حکومت اسے 'لیبر ریفارم' قرار دے رہی ہے، جبکہ مزدور تنظیموں اور ٹریڈ یونینوں کا الزام ہے کہ یہ تبدیلی 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' کے نام پر مزدور طبقے پر دباؤ بڑھانے اور انہیں غیر محفوظ معاشی ڈھانچے کی طرف دھکیلنے کا ذریعہ ہے۔ مزدور تنظیموں کے مطابق نئے کوڈ صنعتوں میں حفاظتی ضوابط کو کمزور کرتے ہیں، کم از کم مزدوری کے معیار کو پیچیدہ بناتے ہیں اور ویلفیئر کے لازمی انتظامات کو اختیاری شکل دیتے ہیں۔ تنظیموں نے نشاندہی کی کہ ان قوانین کے تحت یونین سازی، اجتماعی سودے بازی، ہڑتال اور احتجاج جیسے بنیادی اور جمہوری حقوق پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں، جو محنت کش طبقے کے لئے سنگین خطرہ ہیں۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ ان کوڈز میں ایسے انتظامات شامل ہیں جو بڑی تعداد میں مزدوروں کو عارضی، ٹھیکہ اور غیر منظم روزگار کے دائرے میں لے آئیں گے، جس سے مستقل ملازمت اور معاشی استحکام کا امکان کم ہوتا جائے گا۔

عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت روکنے کیلئے پولیس کا نیا بہانہ

دہلی: دہلی پولیس نے جمعہ کے روز سپریم کورٹ میں دعویٰ کیا کہ "قومی دارالحکومت میں سی اے اے کے خلاف ہونے والا احتجاج محض ایک دھرنا نہیں تھا بلکہ ان کا (ملزمین کا) مقصد بنگلہ دیش اور نیپال کی طرح "حکومت تبدیل" کرنا تھا۔" یو اے پی اے کے تحت فروری ۲۰۲۰ء دہلی فسادات کی مبینہ "بڑی سازش" والے معاملے میں گرفتار سماجی کارکنوں، عمر خالد، شرجیل امام اور دیگر کی ضمانت کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے پولیس نے یہ بھی کہا کہ اگر ملزم تعاون کریں تو بڑے سازش والے مقدمے کا ٹرائل دو سال کے اندر مکمل کیا جا سکتا ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو، جو دہلی پولیس کی جانب سے پیش ہوئے، نے جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریہ کی بنچ کے سامنے کہا کہ "دہلی فسادات کئی ملزمان کی مشترکہ سازش کا نتیجہ تھے، جن میں طاہر حسین، شفاء الرحمٰن، میران حیدر، عشرت جہاں اور خالد سیفی شامل ہیں، جن پر انہوں نے تشدد کے لئے مالی مدد فراہم کرنے کا الزام لگایا۔" ایک گواہ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے، راجو نے کہا کہ سازشی عناصر نے تشدد کی منصوبہ بندی کی، 'چکہ جام' منظم کیے تا کہ "آسام کو ہندوستان سے کاٹ کر رکھ دیں" اور مزید ایسے مظاہرین کو متحرک کیا جو لاٹھی ڈنڈوں سے لیس ہو کر پتھراؤ میں شامل ہوئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا: "یہ ایک واضح معاملہ ہے جہاں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ ۱۹۶۷ء کی دفعات لاگو ہوتی ہیں۔ دہشت گردانہ کارروائی، قتل وغیرہ کی سازش ثابت ہوتی ہے۔ یہ ۲۰۱۹ء کے شہریت ترمیمی قانون کے خلاف کوئی عام دھرنا نہیں تھا، بلکہ حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے تھا۔

ماجلگاؤں میونسپل انتخابات: صدر بلدیہ عہدے پر 4 امیدوار، 26 وارڈوں کے لیے 146 میدان میں

ماجلگاؤں (شیخ مظفر) راشٹروادی (توتاری) کی مہرین شفا چاوس، کمل کی صندھیا مینڈ کے اور گھڑی کی مہرالنسا پٹیل کے درمیان سہ رخی مقابلہ ہوبا تھا کی مشعل پر سونالی پینچنے اکیلی لڑیں گی جنگ شیوسینا (شندے) کی شرمندگی: صدر بلدیہ امیدوار رادھا یولے نے نام واپس لے لیا، بھاجپا کی صندھیا مینڈ کے کے لیے فائدہ مند ماجلگاؤں نگر پالیکا کے صدر بلدیہ اور رکن بلدیہ انتخابات میں نام واپسی کے آخری دن کل 28 امیدواروں نے اپنے کاغذات واپس لے لیے۔ اس کے بعد صدر بلدیہ عہدے پر 4 بڑے امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں: راشٹروادی کانگریس (شرد پوار) مہرین شفا بلال چاوس بھارتیہ جنتا پارٹی کماری صندھیا گیانیشور مینڈ کے راشٹروادی کانگریس (اجیت پوار) مہرالنسا خلیل پٹیل شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) سونالی گوپال پینچنے اصل سہ رخی مقابلہ چاوس، مینڈ کے اور پٹیل کے درمیان ہوگا جبکہ سونالی پینچنے اکیلی اپنی پارٹی کی مشعل لیے لڑائی لڑ رہی ہیں۔ ادھر 13 حلقوں کی 26 پارشد سیٹوں

کے لیے کل 146 امیدوار میدان میں ہیں۔ آ. پرکاش سولنکے کی تنہا جنگ ودھان سبھا انتخابات میں بھاجپا۔ شندے سینا اور اجیت پوار گروپ نے مل کر آ. پرکاش سولنکے کو ایم ایل اے بنایا، لیکن میونسپل انتخابات میں سولنکے نے ان اتحادی جماعتوں کو مکمل نظر انداز کر دیا۔ اس لیے بھاجپا اور شندے سینا نے ایک ہونے کے اشارے دیے، مگر شندے سینا کے ٹکا رام دیولے کو صدر بلدیہ عہدہ چاہیے تھا۔ ضلع کی تمام نگر پالیکاؤں میں بھاجپا کے پاس صدر بلدیہ عہدہ ہے، اس لیے بھاجپا نے ماجلگاؤں کی سیٹ شندے سینا کو دینے سے انکار کر دیا۔ نتیجہ۔ اتحاد نہ ہو سکا۔ شندے سینا کی طرف سے محترمہ رادھا ٹکا رام یولے نے صدر بلدیہ کے لیے کاغذات جمع کروائے تھے اور کچھ پربھاگوں میں بھی امیدوار اتارے تھے۔ مگر اچانک صرف یولے نے ہی نام واپس لے لیا۔ اس پر طرح طرح کی باتیں ہو رہی ہیں۔ اگر بھاجپا۔ شندے سینا میں سچا اتحاد ہوتا تو بھاجپا کے کچھ پارشد امیدوار نام واپس لیتے۔ تب سمجھا جاتا کہ اصلی اتحاد ہوا ہے۔ پرکاش سولنکے کی اکیلی لڑائی اور کمزوریاں حقیقت میں اگر سولنکے اس انتخابات میں بھاجپا کے ساتھ اتحاد کرتے تو آج شہر میں ان کی دبدبہ قائم رہتا اور صدر بلدیہ عہدے پر زبردست دو فریقی مقابلہ ہوتا۔ مگر یولے کے نام واپس لینے سے بھاجپا کی کماری صندھیا مینڈ کے کا پلڑا بھاری ہو گیا ہے۔ شہر میں سولنکے کو ماننے والے ووٹر کم ہیں، اس لیے انہیں شہر سے بھاری ووٹوں کا نقصان ہوگا۔ ساتھ ہی او بی سی مخالف چھوی اور دلیت۔ مسلمان ووٹوں کا ساتھ نہ ملنا بھی اس انتخابات میں ان پر بھاری پڑے گا۔ جگتاپ، پوٹ بھرے، چاوس کا پلڑا بھاری سولنکے نے جگتاپ، پوٹ بھرے اور چاوس کی صدر بلدیہ امیدواری خارج کرانے کے لیے خود الیکشن ڈیسائیڈنگ آفیسر کے سامنے بیٹھ کر دباؤ ڈالا، مگر کامیاب نہ ہوئے۔ جگتاپ نے سابق صدر بلدیہ نانا بھاؤ شندے اور سید کالو نور کو اپنی پارٹی میں شامل کیا، پھر بھی پربھاگ 3 اور 8 میں توتاری نشان غائب ہو گیا (نور اور منیار نے غلطی سے کاغذات واپس لے لیے)۔ اس کے باوجود ابھی جگتاپ، پوٹ بھرے اور چاوس کا پلڑا ہی بھاری نظر آ رہا ہے۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کی منظور شدہ امیدوار محترمہ سمیتا وِشنو واگھمارے اور وِشنو بھایا واگھمارے نے انتخابی مہم کے دوران بیڑ کے جُنا مونڈھا میں واقع سِدّھی ونایک ایگرو ٹریڈرز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر جگدیش جی منتری، پارسمل باگمار، سشیل کاسٹ، بھیم راؤ کالے، وِشنو تاندلے، گنیش بھوج، پرمود نال، جئے کشور بیانی کے ساتھ شنکر جگتاپ اور راجا بھاؤ بنسوڈے بھی موجود تھے۔

بیڑ میں اجیت دادا کی نیشنلسٹ کانگریس کا ثناء ملک نے بجایا الیکشن کا بگل! طوفانی پیدل ریلی، بیڑ کو بارامتی بنانے کا وعدہ

بیڑ (نمائندہ): آنے والے بیڑ میونسپل کونسل انتخابات کے لیے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت دادا پوار گروپ)، شیوسینا اور شیو سنگرام کے اتحادیوں نے پرچار کا میدان پوری طرح دہلا دیا ہے۔ صدر بلدیہ کے عہدے کی دھماکہ خیز امیدوار پریملتا دادا راؤ پاروے اور تمام نگر سیوک امیدواروں کی حمایت میں فائر برانڈ لیڈر اور ایم ایل اے محترمہ ثناء ملک نے آج پورے شہر میں پیادہ ریلی اور طوفانی کارنر سبھاؤں کا ایسا جوش کھڑا کیا کہ سڑکیں گھڑی کے نشان سے بھر گئیں۔ بیڑ میں ایم ایل اے ثناء ملک کی پیادہ ریلی کو عوام کا بے ساختہ اور بھرپور حمایت ملا۔ ریلی میں نگر ادھیکش امیدوار پریملتا پاروے کے ساتھ ساتھ رکن بلدیہ امیدوار فاروق پٹیل، پریا ڈوئی فوڈے، شیخ نظام، مہیش دھانڈے، اشفاق انعامدار، بلال شیخ، مومن زکی الدین، زینت اللہ خان، صادق الزماں، بینا منوج گوڈسے، مومن زبیر، حافظ اشفاق سمیت شیخ طیب بھائی، شیخ مجیب بھائی، شیخ جمیل ماموں، علیم پٹیل، شیخ شکیل، شیخ عمران، اویس انعامدار، شیخ فہیم، ایڈووکیٹ ڈاکٹر خواجہ باس پہلوان الفیہ شیخ وغیرہ درجنوں نیشنلسٹ کانگریس اور اتحادیوں کے اہم لیڈر اور کارکن کندھے سے کندھا ملا کر شامل ہوئے۔ اور امیدواروں کو بھاری ووٹوں سے کامیاب کروانے کا تیقن کیا۔ شام 4 سے 5 بجے پربھاگ نمبر 6 میں ایم ایل اے ثناء ملک کی قیادت میں نکالی گئی عظیم الشان پیادہ ریلی کارنجا ٹاور سے شروع ہو کر عزیز پورہ، قلعہ میدان، بل بھیم چوک، کارنجا اور پرانا بازار تک پہنچی۔ اس 'پیادی طوفان' نے پورے علاقے کو گھڑی کے نشان سے متعارف کرا دیا۔ سڑک کے دونوں طرف کھڑی عوام نے ثناء ملک کا زبردست استقبال کیا۔ ریلی کے ذریعے انہوں نے ہزاروں ووٹروں کے دل جیت لیے۔ کئی سبھاؤں میں مخالفین کو کھل کر اور کرارا چیلنج دیا گیا۔ پیادہ ریلی کے فوراً بعد ثناء ملک نے براہ راست عوام سے مکالمہ کرتے ہوئے مخالفین کی پالیسیوں پر تیز حملہ کیا۔ مومن پورہ کی سبھا میں بھی غیر معمولی جوش و خروش تھا۔ ایم ایل اے ثناء ملک نے پریملتا دادا راؤ پاروے سمیت نیشنلسٹ کانگریس اور اتحادیوں کے تمام نگر سیوک امیدواروں کو بھاری ووٹوں سے کامیاب کرنے کی اپیل کی۔ مکمل فاتح پینل کے لیے کارکنوں کی مضبوط فوج تیار کر لی گئی ہے۔ ثناء ملک نے بیڑ میں تبدیلی کا نعرہ بلند کیا ہے، جس سے نیشنلسٹ کانگریس اور اس کے اتحادیوں کا پلڑا بھاری ہو گیا ہے ثناء ملک نے بیڑ کے عوام سے خاص مخاطبت میں کہا کہ وہ بیڑ شہر کو بارامتی کی طرز پر ترقی یافتہ دیکھنا چاہتے ہیں تو اجیت پارٹی کے امیدوار کو کامیاب بنائیں۔

اختلافات کے باوجود۔۔۔

ودود ساجد نیویارک کے میئر کی انتخابی مہم کے دوران ظہران ممدانی نے امریکہ کے صدر ٹرمپ کو کیا کیا نہیں کہا۔۔۔ یہاں تک کہ انہوں نے ٹرمپ کو "فاشسٹ" تک کہہ دیا۔۔۔ ٹرمپ بھی پیچھے نہیں رہے۔۔۔ انہوں نے بھی ظہران کو بہت کچھ کہا۔۔۔ یہ طے کرنا مشکل ہے کہ ابتدا کس نے کی۔۔۔ لیکن دونوں ایک دوسرے پر سبقت لیتے رہے۔۔۔ ظہران نے اپنی فتح کے بعد پہلے خطاب میں بھی ٹرمپ کو للکارا۔۔۔ اب جبکہ روایت کے مطابق نیویارک کے منتخب میئر کی حیثیت سے ظہران نے ٹرمپ سے واشنگٹن پہنچ کر وہائٹ ہاؤس میں ملاقات کی ہے تو یہ بھی ایک دلچسپ موقع میں تبدیل ہو گئی۔۔۔ نیویارک سے روانہ ہونے سے قبل ظہران نے میڈیا کو خطاب کرتے ہوئے دوہرایا تھا کہ وہ روایت کا احترام کرتے ہوئے ٹرمپ سے ملنے جا رہے ہیں تاہم ٹرمپ سے مختلف سیاسی اور نظریاتی اختلافات اپنی جگہ پر ہیں۔۔۔ انہوں نے کہا کہ میں نیویارک کی بہتری کیلئے ہر شخص سے ملنے کو تیار ہوں۔۔۔ وہائٹ ہاؤس میں جب دونوں ایک طویل میٹنگ کے بعد صدر کے دفتر میں میڈیا کے سوالات کا جواب دے رہے تھے تو ایک خاتون صحافی نے ظہران کیلئے بڑا سخت امتحان کھڑا کر دیا۔۔۔ اس نے پوچھا کہ آپ نے انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ کو "فاشسٹ" بھی کہا تھا تو کیا اب بھی آپ انہیں فاشسٹ سمجھتے ہیں؟ ۔۔۔ ظہران نے بڑے اطمینان سے اس کا جواب دینا شروع ہی کیا تھا کہ بیٹھے ہوئے ٹرمپ نے کھڑے ہوئے ظہران کی ہمت بندھائی اور پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے یہ کہہ کر ظہران کو خفت اور سبکی سے بچا لیا کہ "ارے کوئی بات نہیں ۔۔۔ کہہ دو کہ ہاں ۔۔۔ میں اس کا برا نہیں مانوں گا۔۔۔" اس طرح ایک سبکی آمیز ماحول ایک خوشگوار جھونکے میں بدل گیا ۔۔۔ ظہران نے بھی ہنس کر ہاں کہہ دیا اور ٹرمپ نے بھی ہنس کر دوہرا دیا کہ میں برا نہیں مانتا۔۔۔ فی الواقع خاتون صحافی کا سوال سن کر ظہران کے چہرے کا رنگ متغیر تو ہونے ہی لگا تھا۔۔۔ سوچتا ہوں کہ کیا ایسا یہاں بھی ممکن ہے۔۔۔؟

ایشیا نیوز یوٹیوب چینل اور ویب پورٹل کا وقف بورڈ چیئرمین قاضی سمیر قاضی کے ہاتھوں افتتاح

رئیس خان مرحوم کے خواب کو ان کی اہلیہ نے پورا کیا

بیڑ (نمائندہ) شہر کے بارشی روڈ پر واقع ہوٹل گولڈن چوائس میں جمعہ ۲۱ نومبر ۲۰۲۵ کو شام ۵ بجے 'ایشیا نیوز' یوٹیوب چینل اور ویب پورٹل کا ایک شاندار تقریب میں افتتاح عمل میں آیا مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین قاضی سمیر قاضی نے فیتہ کاٹ کر اور بٹن دبا کر اس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ مرحوم صحافی رئیس خان فتح آبادی کا چند سال قبل دل کا دورہ پڑنے سے اچانک انتقال ہو گیا تھا۔ اس گہرے صدمے سے نکلتے ہوئے ان کی تعلیم یافتہ اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اہلیہ محترمہ اسما رئیس خان نے شوہر کے ادھورے خواب کو پورا کرنے کا عزم کیا۔ جمہوریت کے چوتھے ستون کے ذریعے معاشرے کے کمزور، غریب اور عام لوگوں کی آواز اٹھانے اور انصاف دلانے کے مقصد سے انہوں نے 'ایشیا نیوز' کی بنیاد رکھی۔ اب ایڈیٹر اسما رئیس خان یوٹیوب چینل پر اپنی قلم سے معاشرے کے جلتے مسائل اٹھائیں گی اور ویب پورٹل پر واقعات ہوتے ہی فوری خبریں شائع کریں گی۔ اس افتتاحی تقریب میں اخبارات کے ایڈیٹرز، سینئر صحافی، اساتذہ، تاجر، سیاست دان اور سماجی کارکن بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اسٹیج پر مہمانِ خصوصی قاضی سمیر قاضی کے ساتھ سینئر صحافی و روزنامہ تعمیر کے مدیر اعلیٰ قاضی مخدوم، صحافی جاوید پاشاہ، ایگزیکٹو ایڈیٹر ساجد سلیم، سب ایڈیٹر ریاض خان، بھاجپا لیڈر نوناتھ شرالے، اقلیتی لیڈر شیخ ارشاد بلڈر، سینئر سماجی کارکن و تاجر رمیش راؤ گنگادھرے، پولیس جمادار شیخ سمیر باگوان، آزاد صحافی ایس ایم یوسف، بزنس کوچ انیس شیخ، فاروق قادری، حافظ منصور، الیاس انعامدار سمیت سینکڑوں افراد موجود تھے۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تمام معززین نے اسما رئیس خان کے اس جرأت و ہمت کی خوب تعریف کی اور کامیابی کی دعائیں دیتے ہوئے دل کھول کر مبارکباد پیش کی۔ پروگرام کی عمدہ نظامت اور آخر میں شکریہ ادا کرنے کا فریضہ عبدالرحیم غلام ثاقب نے انجام دیا۔ خاص بات یہ رہی کہ وقف بورڈ چیئرمین قاضی سمیر قاضی نے ایشیاء نیوز کے ایڈیٹرز اور حاضرین سے وقف پورٹل پر معلومات درج کرنے کی اپیل کی۔

Tuesday 22nd November 2025

بروز سنیچر ۲۲/نومبر ۲۰۲۵

TAMIR E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہم ملک سے ہر درانداز کو چن چن کر باہر نکال دیں گے: امت شاہ

بھج، 21 نومبر (وس)۔ مرکزی وزیر داخلہ اور کوآپریٹو امت شاہ نے جمعہ کو واضح طور پر کہا کہ ملک کے جمہوری نظام کی حفاظت کے لیے دراندازوں کو روکنا ضروری ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے شہریوں کو ووٹر لسٹ کے خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل میں مکمل تعاون کرنا چاہیے۔ بھج، گجرات میں بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ شاہ نے کہا کہ سیاسی مفادات کی وجہ سے ایس آئی آر کی مخالفت کرنے والی جماعتیں ملک کی ووٹر لسٹ صاف کرنے کی مہم کو کمزور کر رہی ہیں، جبکہ یہ عمل مضبوط جمہوریت کی بنیاد ہے۔ شاہ نے کہا کہ ہر ایک درانداز کو پکڑ کر ملک سے نکال دیا جائے گا۔ بہار کے عوام کی حالیہ رائے عامہ نے بھی یہ پیغام دیا ہے کہ ملک کسی بھی قیمت پر دراندازوں کو قبول نہیں کرے گا۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف ہندوستانی شہری ہی اس ملک کے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کا انتخاب کریں گے ۔کسی بھی درانداز کو جمہوری نظام کو خراب کرنے کا حق نہیں ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ایس آئی آر عمل جمہوریت کو دراندازی سے آزاد کرنے کے لیے ایک اہم قدم ہے، اس لیے ملک کے عوام کو فعال طور پر تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس عمل کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں قومی مفاد کے خلاف کام کر رہی ہیں لیکن حکومت اپنے عزم سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ امت شاہ نے کہا کہ گزشتہ چھ سالوں میں بی ایس ایف نے اپنی کارکردگی اور بہادری سے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ ہندوستان کی سرحدیں پوری طرح محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں بی ایس ایف کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ملک کی سرحدوں کو محفوظ رکھا ہے۔ بی ایس ایف نے ہمیشہ دہشت گردی، نکسل ازم، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور اقوام متحدہ کے امن مشن میں فرنٹ لائن میں کام کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ آج بی ایس ایف 193 بٹالین اور 2.76 لاکھ سے زیادہ جوانوں کے ساتھ پاکستان کے ساتھ 2,279 کلومیٹر لمبی سرحد اور بنگلہ دیش کے ساتھ 4,096 کلومیٹر لمبی سرحد کی حفاظت کر رہی ہے۔ شاہ نے کہا کہ تینوں شعبوں یعنی پانی، زمین اور آسمان کی حفاظت میں بی ایس ایف کا تعاون منفرد ہے۔ کچھ کے لوگوں کی ہمت کو یاد کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ نامساعد حالات میں بھی اس خطے نے ملکی سلامتی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ کے لوگوں نے

جنگوں اور زلزلوں جیسے مشکل حالات پر قابو پا کر خطے کو ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچایا ہے۔ حالیہ دہشت گردانہ حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے شاہ نے کہا کہ پاکستان سے متاثر دہشت گردوں نے پہلگام میں سیاحوں پر بزدلانہ حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم کی ہدایات پر، 'آپریشن سندور' شروع کیا گیا، جس میں جیش محمد، حزب المجاہدین اور لشکر طیبہ کے نو بڑے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ ''اس آپریشن کے دوران سب انسپکٹر محمد امتیاز احمد اور کانسٹیبل دیپک نے عظیم قربانی دی اور قوم انہیں ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی بہادری کی وجہ سے ملک 31 مارچ 2026 تک نکسل ازم سے مکمل طور پر آزاد ہو جائے گا۔ انہوں نے اطلاع دی کہ بی ایس ایف کے سامنے چھتیس گڑھ میں 127 ماؤنوازوں نے ہتھیار ڈال دیے، 73 کو گرفتار کیا اور 22 کو ہلاک کیا۔ شاہ نے بتایا کہ بی ایس ایف نے 2025 میں اب تک 18,000 کلوگرام سے زیادہ منشیات ضبط کی ہیں۔ انہوں نے اسے ایک تاریخی کامیابی قرار دیا اور کہا کہ ملک کو منشیات کے چنگل سے آزاد کرانے میں بی ایس ایف کا کردار اہم ہے۔

وزیر داخلہ نے کہا کہ ناقابل تسخیر سرحدی باڑ لگانے کے زیادہ تر ٹرائلز مکمل ہو چکے ہیں، اور "ای بارڈر سکیورٹی" کا تصور جلد ہی نافذ کیا جائے گا۔ اس کا مقصد اگلے پانچ سالوں کے اندر پوری زمینی سرحد کو مضبوط ای-سیکیورٹی چھتری کے نیچے لانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی پہلی نیشنل اکیڈمی فار کوسٹل پولیسنگ (این اے سی پی) اوکھا میں میری ٹائم سیکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے قائم کی گئی ہے، اور اسے بی ایس ایف چلا رہی ہے۔ شاہ نے کہا کہ فوجیوں کی صحت، رہائش اور ڈیوٹی کے اوقات کو بہتر بنانے کے لیے کئی انقلابی اقدامات کیے گئے ہیں۔ اگلے دو سال مکمل طور پر بی ایس ایف کی جدید کاری اور فوجیوں کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہوں گے۔ امت شاہ نے کہا کہ تقریب میں بہادر بی ایس ایف اہلکاروں کو پولیس میڈل (بعد از موت)، آٹھ صدر کے تمغے اور کئی ٹرافیاں پیش کی گئیں۔ فورس کی ڈائمنڈ جوبلی کے موقع پر ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا گیا۔ اس تقریب میں گجرات کے نائب وزیر اعلیٰ ہرش سنگھوی اور بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل دلجیت سنگھ چودھری سمیت کئی معززین موجود تھے۔

وزیر اعظم نے چار لیبر کوڈز کے نفاذ کا خیر مقدم کیا، کہا
سب سے زیادہ ترقی پسند کارکن مرکوز اصلاحات ہیں

نئی دہلی، 21 نومبر (وس)۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی حکومت کی طرف سے چار لیبر کوڈز کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں آزادی کے بعد سے سب سے زیادہ جامع اور ترقی پسند کارکن مرکوز اصلاحات قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوڈز ملک کے کارکنوں کو بااختیار بناتے ہیں اور تعمیل کو آسان بنا کر کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دیتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ چار لیبر کوڈ عالمی سماجی تحفظ، اجرت کی کم از کم اور بروقت ادائیگی، محفوظ کام کی جگہوں اور مواقع کی بہتر دستیابی، خاص طور پر خواتین اور نوجوانوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھیں گے اور یہ ایک اہم تبدیلی کا قدم ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اصلاحات مستقبل کے لیے تیار ایکو سسٹم بنائیں گی جو مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو مضبوط کرے گی۔ وزیر اعظم کے مطابق، یہ کوڈز روزگار کی تخلیق، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی طرف ملک کے سفر کو تیز کریں گے۔ 'آج ہماری حکومت نے چار لیبر کوڈز کو نافذ کیا ہے۔ یہ آزادی کے بعد سے سب سے زیادہ جامع اور ترقی پسند لیبر اصلاحات میں سے ایک ہے، جو ہمارے کارکنوں کو بااختیار بناتا ہے اور تعمیل کو آسان بناتا ہے،'' وزیر اعظم مودی نے ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں لکھا۔ انہوں نے کہا، "یہ کوڈز عالمی سماجی تحفظ، کم از کم اور بروقت اجرت، محفوظ کام کی جگہ اور ہمارے لوگوں بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کے لیے اچھے مواقع فراہم کریں گے۔ 'وزیر اعظم نے کہا، "یہ ایک مستقبل کے لیے تیار ماحولیاتی نظام بنائے گا جو مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کرے گا اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو مضبوط کرے گا۔ یہ اصلاحات

روزگار کے مواقع پیدا کریں گی، پیداواری صلاحیت میں اضافہ کریں گی، اور ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ہمارے سفر کو تیز کریں گی۔ 'قابل ذکر ہے کہ مرکزی حکومت نے جمعہ کو ایک تاریخی فیصلے میں چار لیبر کوڈز کو فوری اثر سے نوٹیفائی کیا تھا۔ یہ ضابطے 29 موجودہ لیبر قوانین کو عقلی طور پر مربوط کرتے ہیں۔ وزارت محنت اور روزگار کے مطابق، 29 موجودہ قوانین کو ضم کر کے چار ضابطوں کو لاگو کیا گیا ہے- اجرت کا ضابطہ 2019، صنعتی تعلقات کا ضابطہ 2020، سماجی تحفظ کا کوڈ 2020، اور پیشہ ورانہ تحفظ، صحت اور کام کے حالات کا ضابطہ 2020۔ حکومت کا خیال ہے کہ ان ضابطوں کا نفاذ ملک میں لیبر سیکٹر کو مزید شفاف، محفوظ اور ترقی پر مبنی بنائے گا۔

وزیر خزانہ نے انفراسٹرکچر اور توانائی کے شعبوں کے ماہرین کے ساتھ پری بجٹ میٹنگ کی

نئی دہلی، 21 نومبر (وس) مرکزی خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتارمن نے جمعہ کو نئی دہلی میں بنیادی ڈھانچے اور توانائی کے شعبوں کے ماہرین کے ساتھ 11 ویں پری بجٹ میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ اجلاس مرکزی بجٹ 2026-27 کے سلسلے میں منعقد ہوا۔ مرکزی وزیر خزانہ سیتارمن کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں بجلی، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں اور روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارتوں کے سکریٹریوں، ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور حکومت ہند کے چیف اکنامک ایڈوائزر نے شرکت کی۔ یہ میٹنگ وزارت کے اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کے سالانہ عمل کا حصہ ہے، جس میں مزدور ادارے یونین بجٹ سے پہلے اجرت، سماجی تحفظ، روزگار پیدا کرنے اور مزدوروں کی بہبود پر تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

ایس آئی آر کی ڈیجیٹل کاری میں راجستھان سب سے آگے، 12 ریاستوں میں بنگال دوسرے مقام پر

کولکاتہ، 21 نومبر (یو این آئی) انتخابی کمیشن کی طرف سے 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جاری جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ اب تک 64.13 کروڑ سے زیادہ گنتی فارموں کو ڈیجیٹل شکل دے دی گئی ہے۔ انتخابی کمیشن کے جمعہ کو جاری کردہ تازہ ترین بلیٹن کے مطابق، راجستھان اس کام میں سب سے آگے ہے اور مغربی بنگال دوسرے پائیدان پر ہے۔ کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق راجستھان نے 96.2 کروڑ گنتی فارموں کا ڈیجیٹائزیشن کیا ہے، جو ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ مغربی بنگال 45.2 کروڑ فارموں کے ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ دوسرے مقام پر ہے۔ مدھیہ پردیش 28.2 کروڑ فارم اپ لوڈ کرنے کے ساتھ تیسرے مقام پر ہے۔ چوتھے مقام پر تمل ناڈو ہے جس نے 84.1 کروڑ ووٹروں کی تفصیلات کا ڈیجیٹائزیشن مکمل کیا ہے۔ اس کے بعد گجرات کا نمبر آتا ہے، جہاں 79.1 کروڑ ایس آئی آر فارموں کا ڈیجیٹائزیشن پورا ہو چکا ہے۔ اتر پردیش نے اب تک 42.1 کروڑ فارموں کے ڈیجیٹائزیشن کا کام مکمل کر لیا ہے، جبکہ چھتیس گڑھ نے 80.57 لاکھ فارم اپ لوڈ کیے ہیں۔ دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں، کیرالہ نے 21.17 لاکھ، گوا نے 08.7 لاکھ اور پڈوچیری نے 4. 05 لاکھ فارموں کا ڈیجیٹائزیشن کیا ہے۔ انڈمان اور نکوبار جزائر اور لکشدیپ جیسے چھوٹے علاقوں نے بالترتیب ایک لاکھ اور 440,35 فارموں کا ڈیجیٹائزیشن کیا ہے۔ مغربی بنگال میں چیف الیکشن کمشنر منوج کمار اگروال نے اس کام میں پیش رفت کو اطمینان بخش قرار دیا ہے۔ کمیشن کی جانب سے بی ایل او 150 فارموں کے روزانہ اپ لوڈ کا ہدف لاگو کرنے کے بعد رفتار میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا، ریاست میں ڈیجیٹائزیشن کا عمل ابھی تک اطمینان بخش ہے اور ہم اسے مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی امید کرتے ہیں۔

صدر جمہوریہ نے بالاجی مندر میں پوجا ارچنا کی

تیرومالا، 21 نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کی صبح یہاں قدیم پہاڑی پر واقع بھگوان شری وینکٹیشور سوامی کے مندر میں پوجا ارچنا کی۔ روایت کے مطابق صدر جمہوریہ نے اپنے اہل خانہ اور وفد کے ساتھ سب سے پہلے شری بھوورہا سوامی مندر میں پوجا ارچنا کی۔ اور بعد میں تیرومالا مندر کے مہا دوارم پہنچیں، جہاں ٹی ٹی ڈی کے چیئرمین بی آر نائیڈو، ایگزیکٹو آفیسر اے کے سنگھل اور اضافی ایگزیکٹو آفیسر چودھری وینکیا چودھری کی قیادت میں پجاریوں اور افسران نے ان کا روایتی اشٹیکا پال استقبال کیا۔ اس دوران آندھرا پردیش کے اوقاف کے وزیر انم رام نارائن ریڈی بھی صدر کے ساتھ سری واری درشن کے لیے گئیں۔ صدر جمہوریہ نے دو ہزار برس سے بھی زیادہ قدیم مندر میں تقریباً آدھا گھنٹہ گزارا۔ پوجا ارچنا کے بعد ٹی ٹی ڈی حکام نے صدر جمہوریہ کو ایک پوتر ریشمی کپڑا، شری ورو کی تصویر، لڈو پرساد اور 2026 کی ڈائریاں اور کیلنڈر تحفے میں دیئے۔

جی 20 ممالک کے ارب پتی افراد کی ایک سال کی کمائی دنیا سے غربت کے خاتمے کیلئے کافی

جوہانسبرگ، 21 نومبر (یو این آئی) عالمی مہم تنظیم آکسفیم کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی بڑی معیشتوں سے تعلق رکھنے والے ارب پتی افراد نے گزشتہ سال 2.2 کھرب ڈالر کمائے، جو دنیا بھر سے غربت ختم کرنے کے لیے کافی رقم تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق برطانوی فلاحی تنظیم نے رواں ہفتے ہونے والے طاقتور جی-20 ممالک کے سربراہی اجلاس پر زور دیا کہ وہ جنوبی افریقہ کی جانب سے عالمی سطح پر بے پناہ دولت کی عدم مساوات اور ترقی پذیر ممالک کو کمزور کرنے والے قرضوں کے مسئلے کے حل کے لیے پیش کی گئی تجاویز کی حمایت کرے۔ آکسفیم نے بتایا کہ فوربز کی فہرست میں شامل اعداد و شمار کے مطابق جی-20 کے رکن ممالک کے ارب پتیوں نے گزشتہ سال 2.2 کھرب ڈالر کمائے اور ان کی مجموعی دولت بڑھ کر 6.15 کھرب ڈالر تک پہنچ گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ جو 8.3 ارب افراد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، انہیں اوپر لانے کے لیے سالانہ 65.1 کھرب ڈالر درکار ہیں۔ آکسفیم نے اس سفارش کی حمایت کی ہے جسے جنوبی افریقہ 22 اور 23 نومبر کو ہونے والے سربراہ اجلاس میں پیش کرے گا، جس کے تحت عدم مساوات سے نمٹنے کے لیے ایک بین الاقوامی پینل قائم کیا جائے، اسی طرز پر جس طرح اقوام متحدہ کا انٹرگورنمنٹل پینل آن کلائمیٹ چینج (آئی پی سی سی) عالمی حدت کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کام کرتا ہے۔

آکسفیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر امیتابھ بہار نے بیان میں کہا کہ اگر جنوبی افریقہ کا جی-20 عدم مساوات پر ایک نیا انٹرنیشنل پینل قائم کرتا ہے تو یہ عدم مساوات کے ہنگامی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک بہت بڑا قدم ہوگا۔ آکسفیم نے مزید مطالبہ کیا کہ دنیا کے امیر طبقے سے منصفانہ ٹیکس وصول کیا جائے تاکہ غربت کے خاتمے اور ماحولیاتی تباہی کے خلاف لڑائی میں مدد مل سکے۔ تنظیم نے خاص طور پر امریکہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ تباہ کن پالیسیوں کو فروغ دے رہا ہے، جن میں غیر ذمہ دارانہ ٹیرف، رجعتی ٹیکس رعایتیں اور زندگی بچانے والی امداد میں کٹوتیاں شامل ہیں، جو امیر اور غریب کے درمیان عدم مساوات میں اضافہ کرتی ہیں۔ قرضوں کے بحران پر بات کرتے ہوئے آکسفیم نے کہا کہ دنیا کے 4.3 ارب افراد ایسے ممالک میں رہتے ہیں جو تعلیم یا صحت کے مقابلے میں قرضوں پر سود کی ادائیگی پر زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔

جی-20 میں 19 ممالک شامل ہیں جب کہ یورپی یونین اور افریقی یونین بھی نمائندگی کرتے ہیں، یہ مجموعی طور پر دنیا کی 85 فیصد معیشت اور دو تہائی عالمی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کو امید ہے کہ اس کا سربراہی اجلاس، جو افریقہ میں ہونے والا پہلا جی-20 اجلاس ہے، براعظم اور ترقی پذیر ممالک (عالمی جنوب) کو درپیش مسائل کو آگے بڑھانے میں اہم ثابت ہوگا۔

انتخاب میں جن سوراج کی سوچ کو منظم طریقے سے کچلنے کی کوشش کی گئی: پرشانت کشور

بیتیا (بھتیہروا)، 21 نومبر (یو این آئی) جن سوراج پارٹی کے بانی پرشانت کشور نے جمعہ کو کہا کہ ان کی پارٹی انتخاب ہاری نہیں ہے بلکہ اس کی سوچ کو نظام نے ایک منظم طریقے سے کچلنے کی کوشش کی ہے۔ مسٹر کشور نے آج مغربی چمپارن ضلع کے بھتیہروا واقع گاندھی آشرم میں اپنا ایک روزہ اُپواس توڑا۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ جن سوراج کو انتخاب میں ضرور شکست دی گئی ہے، لیکن بہار میں تبدیلی کی اس کی سوچ جوں کی توں برقرار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگلے جنوری ماہ تک ان کی پارٹی خود احتسابی کے مرحلے سے گزرے گی اور اس کے بعد آئندہ حکمت عملی طے کی جائے گی۔ جن سوراج کے بانی نے کہا کہ نئی حکومت آگئی ہے، لیکن بہار میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اگرچہ ذاتی طور پر ایماندار شخص ہیں، لیکن ان کی کابینہ میں وہی پرانے بدعنوان لوگ دوبارہ واپس آگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار انتخابات کے دوران طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنائے گئے، عوام کا ووٹ خریدا گیا اور اب یہ حکومت من مانی طریقے سے چلے گی۔ مسٹر کشور نے کہا کہ بہار کے ووٹر کے ساتھ دھوکہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار حکومت کے خزانے میں پیسے نہیں تھے، ایسی صورت میں ورلڈ بینک سے ترقیاتی اسکیموں کے نام پر لیے گئے پیسے کا غلط استعمال کرتے ہوئے خواتین ووٹرز کے کھاتوں میں دس ہزار روپے بھیجے گئے۔ اتنا ہی نہیں، حکومت بننے کے بعد انہیں دو لاکھ روپے اور دینے کا وعدہ بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جن سوراج کی اس بات کے سلسلے میں مہم جاری رہے گی کہ حکومت اپنے وعدے کو پورا کرے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی سے آئندہ ڈیڑھ سال تک جن سوراج کے کارکن بہار کے ایک لاکھ 18 ہزار وارڈوں اور تمام بلاکوں میں جا کر ان ایک کروڑ 40 لاکھ جیویکا گروپ کی دیدیوں سے ملاقات کریں گے۔ جن کے کھاتے میں دس ہزار روپے بھیجے گئے ہیں اور ایسے مستفیدین کو دو لاکھ روپے کے اگلے وعدے کی یاد بھی دلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی کم از کم ایک بار تمام بلاکوں کا دورہ کریں گے اور یہ یقینی بنائیں گے کہ حکومت کو اس کے وعدے یاد دلانے کا پروگرام بہتر طریقے سے چلتا رہے۔ جن سوراج کے بانی نے کہا کہ اب تک وہ بہار کی بہتری کے لیے عوام کو مشورہ دے رہے تھے، لیکن اب ان کے لیے جدوجہد کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی میدان میں جن لوگوں نے حلف لیا، اس سے حکومت کی نیت صاف ظاہر ہو گئی ہے۔ اس کابینہ میں بدعنوان وزیروں کے ساتھ خاندانی سیاست بھی صاف دکھائی دے رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر نشانہ سادھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صرف ٹھیکے داروں اور دلالوں سے رشوت نہ لینے سے کوئی ایماندار نہیں ہو جاتا، اصل بات یہ بھی ہے کہ آپ کے ساتھ کس طرح کے لوگ کام کر رہے ہیں۔ مسٹر کشور نے نظریاتی ایمانداری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد ہندوستان دنیا کا پہلا ملک بنا جہاں پہلے ہی دن سے غریب اور امیر، سب کو برابر ووٹ دینے کا حق حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی بنیادی روح یہ نہیں ہے کہ غریبوں کا ووٹ پیسوں سے خرید لیا جائے۔ ان کے مطابق جمہوریت کے ساتھ اس طرح کی چھیڑ چھاڑ بھی بدعنوانی کے دائرے میں آتی ہے۔ جن سوراج کے سرپرست نے کہا کہ جن لوگوں کو لگتا ہے کہ جن سوراج کا سیاسی سفر ختم ہو گیا ہے، وہ غلط فہمی میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن سوراج ایک خیال ہے اور ممکن ہے کہ ماضی میں اسے عوام تک پہنچانے میں کچھ غلطیاں ہوئی ہوں، لیکن اس کے بنیادی مقاصد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگے بھی بہار کی تبدیلی کی جدوجہد ان کی پارٹی پہلے سے زیادہ زور و شور سے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں کو لگتا ہے کہ ساڑھے تین سال کے سفر کے بعد ان کی پارٹی مالی بحران میں آجائے گی، لیکن وہ ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ بیس برسوں میں اپنی کمائی ہوئی دولت کا تقریباً 90 فیصد وہ جن سوراج مہم کو عطیہ میں دے دیں گے۔ انہوں نے پارٹی کے تمام اراکین اور مہم سے جڑے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ کم سے کم ایک ہزار روپیہ پارٹی فنڈ میں جمع کریں تاکہ اس مہم کو بہتر طریقے سے چلایا جا سکے۔ مسٹر کشور نے کہا کہ بہار انتخابات میں پارٹی کی ہار کے بعد گاندھی کی پناہ میں آنے کا مقصد لوگوں کو یہ پیغام دینا ہے کہ ان کی پارٹی گاندھی کی سوچ کو بیچ کر سیاست کرنے نہیں، بلکہ ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے آگے بڑھ رہی ہے۔

قبائلیوں کے ساتھ بی جے پی کر رہی ہے ناانصافی، مدھیہ پردیش سول جج امتحان رد کیا جائے: کانگریس

نئی دہلی، 21 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت پر قبائلیوں کے ساتھ منظم طریقے سے انصاف نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ قبائلی نوجوانوں کے نوکری کے مواقع ختم کر کے انہیں سوچ سمجھ کر نااہل قرار دیا جا رہا ہے۔ قبائلی کانگریس کے صدر ڈاکٹر وکرانت بھوریا نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی حکومت جان بوجھ کر قبائلی نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔ انہوں نے مدھیہ پردیش سول جج امتحان 2022 کے تازہ نتائج کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس امتحان میں کسی بھی قبائلی بچے کو کامیاب قرار نہیں دیا گیا ہے۔ اس امتحان کے نتائج واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے مدھیہ پردیش سول جج امتحان 2022 کی جانچ کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت قبائلیوں کی حق تلفی کر رہی ہے اور جان بوجھ کر ان کی نوجوان نسل کو نااہل قرار دے کر ان کے لیے سرکاری نوکری کے مواقع ختم کیے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر بھوریا نے کہا کہ سول جج امتحان میں قبائلیوں کے لیے 121 سیٹیں محفوظ تھیں لیکن کسی بھی قبائلی نوجوان کو اس کے اہل نہیں سمجھا گیا۔ کوئی بھی قبائلی نوجوان ریزرویشن ہونے کے باوجود سول جج کی نوکری حاصل نہیں کر سکا۔ ان کا کہنا تھا کہ مدھیہ پردیش میں تقریباً دو کروڑ قبائلی ہیں، لیکن سول جج امتحان کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی اور اس کے سسٹم کو اس امتحان میں ایک بھی قابل قبائلی نوجوان نہیں ملا۔ سال 2021 سے اب تک ایک بھی قبائلی امیدوار کا انتخاب نہیں ہوا ہے۔ اصول یہ ہے کہ کئی سال تک خالی سیٹوں کو عام زمرے میں لے لیا جاتا ہے۔ انہوں نے اسے ریزرویشن کو ختم کرنے کا ایک منظم طریقہ قرار دیا اور کہا کہ اس طرح قبائلی نوجوانوں کے لیے سرکاری نوکری کے مواقع پوری طرح سے ختم ہو جائیں گے۔

بہار خواتین کانگریس کی صدر ثروت جہاں فاطمہ نے عہدے سے استعفیٰ دیا

نئی دہلی/ پٹنہ، 21 نومبر (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد بہار خواتین کانگریس کی صدر ثروت جہاں فاطمہ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ٹکٹ کی تقسیم میں خواتین کو کانگریس پارٹی میں صرف آٹھ فیصد حصہ داری ملنے پر ناراض محترمہ فاطمہ نے اپنا استعفیٰ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے کو بھیجا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا کہ سیاست کرنے کے کئی پیمانے ہیں، لیکن اپنے 25 سالہ سیاسی سفر میں میں نے صرف اخلاقیات اور بے خوفی کو اپنا معیار بنایا ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی نے محض آٹھ فیصد خواتین کو ٹکٹ دیے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں ایوانوں میں ہماری پارٹی کی خواتین نمائندگی صفر پر آگئی۔ اس ہار کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے محترمہ فاطمہ نے کہا کہ اپنے عہدے کے وقار اور پارٹی کی خواتین کو خود کفیل بنانے کے بنیادی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ اس صورتحال کی اخلاقی ذمہ داری لینا ضروری سمجھتی ہیں۔ خواتین قیادت کے حوالے سے ان کے دل میں درد اور خود احتسابی بھی ہے اور اسی وجہ سے وہ بہار پردیش خواتین کانگریس صدر کے عہدے سے اپنا استعفیٰ دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی نجی اور سیاسی زندگی میں ہمیشہ محترمہ سونیا گاندھی جی کو اپنا آئیڈیل مانا ہے۔

ہندوستانی بین الاقوامی تجارتی میلے میں آیوش منڈپ بنا توجہ کا مرکز

نئی دہلی، 21 نومبر (یو این آئی) آیوش وزارت نے قومی دارالحکومت میں منعقدہ ہندوستانی بین الاقوامی تجارتی میلے میں اپنا منڈپ قائم کیا ہے، جو آنے والے مہمانوں کے درمیان توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ آیوش منڈپ ملک کے روایتی نظام صحت کو پیش کر رہا ہے۔ آیوش کے ساتھ سوستھ بھارت، شریشٹھ بھارت کے موضوع کے تحت، آیوش اپنی مصنوعات کی نمائش کر رہا ہے۔ آیوش منڈپ خوراک پر مبنی نمائشوں، مفت صلاح اور ڈیجیٹل صحت کے حوالے سے لوگوں کو خاص طور پر اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ اکھل بھارتیہ آیوروید انسٹی ٹیوٹ نے راگی نا چوز اور مڈگا سوپ پری مکس جیسی اشیا کے ذریعے آیوروید پر مبنی غذائیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ منڈپ میں بچوں، نوجوانوں اور خاندانوں کو متوجہ کرنے کے لیے طرح طرح کی سرگرمیاں بھی منعقد کی جا رہی ہیں۔ جیسے بچوں کے لیے پینٹنگ، صحت پر مبنی کھیل اور فوٹو بوتھ بھی لگایا گیا ہے۔ یہاں آنے والوں کے لیے مفت طبی جانچ اور آیوش ادویات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس منڈپ میں سینٹرل سدھ ریسرچ کونسل گڑ بل کی چائے اور پنچ مٹی کانجی جیسے غذائی اشیا کے ذریعے حفاظتی غذائیت کا مظاہرہ کر رہی ہے، جو صحت کے لیے نہایت فائدہ مند ہیں۔ منڈپ کی کثیر نظامی نمائش، ماہرین کی رہنمائی اور دلکش سرگرمیاں لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی ہیں اور آیوش روایات میں شامل مجموعی اور حفاظتی صحت کے طریقوں کے بارے میں آگاہی بڑھا رہی ہیں۔ آنے والوں کے لیے پینٹنگ مقابلے، نعرہ نویسی، صحت پر مبنی کھیل اور کوئز جیسی سرگرمیاں بھی منعقد کی جا رہی ہیں۔

مہانگر پالکے کلبرگی کے سائن بورڈ پر اردو بورڈ کی خستہ حالی اردو والوں کی چشم پوشی پر اظہارِ افسوس

گلبرگہ۔ کئی مہینوں سے یہ دیکھا جا رہا ہے کہ سٹی کارپوریشن گلبرگہ میں گیٹ کے اوپر کنڑا، انگریزی اردو زبانوں میں جلی حروفوں میں کلبرگی مہانگر پالکے لکھا گیا ہے بڑی خوشی کی بات ہے کہ اردو میں بھی کلبرگی مہانگر پالکے لکھا گیا ہے لیکن پچھلے چند مہینوں سے یہ دیکھا جا رہا ہے کہ سائن بورڈ کنڑا اور انگریزی زبانوں کے حروف مستحکم اور مضبوطی سے سائن بورڈ میں جڑے ہوئے ہیں لیکن بورڈ پر اردو کے حروف ٹوٹ کر بکھر گئے ہیں جس سے اردو حروف کی خوبصورتی ختم ہو چکی ہے۔ سوشل ورکر جناب میر آصف علی انجینیر، ڈاکٹر عبدالباری جناب عبدالجبار گولہ ایڈووکیٹ اور جناب شیخ عبدالرحیم نے اپنے صحافتی بیان میں افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر دن کئی اردو داں حضرات اور مسلم کارپوریٹرس (مجلس بلدیہ) سٹی کارپوریشن میں آتے جاتے رہتے ہیں لیکن کسی نے آج تک توجہ نہیں کی؟ افسوس ہوتا ہے بڑی مشکلات اور بڑی معرکائی حالات میں سائن میں اردو میں لکھایا گیا ہے اس کا تحفظ اور بقا اردو داں کا فرض اولین ہے میں کمشنر اور میئر سٹی کارپوریشن گلبرگہ اور مسلم کارپوریٹروں سے ہم اپیل کرتی ہیں کہ سائن بورڈ پر اردو کے بکھرے ہوئے حروف درست کروائیں۔

دبئی ایئر شو میں تیجس لڑاکا طیارہ حادثے کا شکار، پائلٹ ہلاک

نئی دہلی، 21 نومبر (یو این آئی) دبئی میں منعقدہ باوقار ایئر شو کے دوران جمعہ کے روز ہندوستانی فضائیہ کا 'میڈ ان انڈیا' لڑاکا طیارہ تیجس حادثے کا شکار ہو گیا جس میں پائلٹ کی موت ہو گئی۔ ہندوستانی فضائیہ کے ترجمان نے یہاں بتایا کہ دبئی ایئر شو کے دوران فضائیہ کا تیجس طیارہ تباہ ہو گیا اور اس حادثے میں طیارے کے پائلٹ کی موت ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ فضائیہ کو پائلٹ کی موت پر گہرا افسوس ہے اور دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے کورٹ آف انکوائری تشکیل دیا جا رہا ہے، رپورٹس کے مطابق حادثہ دوپہر تقریباً دو بج کر دس منٹ پر ہوا۔

صغرہ بی بی محمد یوسف رئیس اُردو ہائی اسکول میں یوم تعلیم کا انعقاد

تکولی: یوم تعلیم کے موقع پر صغرہ بی بی محمد یوسف رئیس اُردو ہائی اسکول میں ایک پُروقار پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جسے ساتویں جماعت کے طالبِ علم اذہان معتصم رئیس نے نہایت خوبصورتی سے پیش کیا۔

اس کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد کی جامع مسجد دہلی میں کی گئی تاریخی تقریر طالبِ علم یاسین عفان خلیفہ نے پیش کی اس کے بعد پانچویں جماعت کے طالب علم ابراہیم مدثر خلیفہ نے اقبال کی نظم نہایت خوبصورتی سے ادا کیا۔ اس موقع پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے مولانا ابوالکلام آزاد کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ مولانا نہ صرف ایک عظیم مجاہد آزادی تھے بلکہ علم و تعلیم کے فروغ میں اُن کا کردار ناقابل فراموش ہے پروگرام کے اختتام پر اسکول کے اُستاد جناب نجیب کنگلے نے ایک دلچسپ کوئز (Quiz) کا اہتمام کیا جس میں طلبہ نے بھرپور حصہ لیا۔ اسی کے ساتھ پر پروگرام کے اختتام کا اعلان ہوا۔

'سرکار آپ کے دوار' پروگرام صرف دکھاوا ہے: بابولال مرانڈی

رانچی، 21 نومبر (یو این آئی) جھارکھنڈ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بابولال مرانڈی نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے "سرکار آپ کے دوار" پروگرام پر طنز کیا اور سوشل میڈیا پر لکھا کہ اس پروگرام کے ذریعے صرف دکھاوا اور تصاویر کھنچوانے کا موقع تلاش کیا جا رہا ہے اور عوام کے مسائل سننے کا صرف ڈرامہ کیا جائے گا۔ آپ کی فائلیں لیں گے، کاغذات پر ٹک کر کے واپس اپنے عالیشان بنگلوں، محلوں اور دفاتر میں لوٹ جائیں گے۔"" لیکن اس بار آپ لوگ صرف مسئلے حل کرانے نہ جائیں، اس بار سوالات بھی پوچھیں۔ سوالات جو آپ کے بچوں کے مستقبل سے متعلق ہیں۔ سوال جو آپ کی بنیادی سہولیات سے متعلق ہیں۔ سوال جو آپ کے حقوق اور آپ کے خوابوں سے متعلق ہیں۔" تو کل جب 'سرکار آپکے دوار' پروگرام آئے تو ان کا استقبال سوالات کے ساتھ کریں اور پوچھیں کہ مائیا سمان کی رقم تمام ماؤں اور بہنوں تک کیوں نہیں پہنچ رہی؟

دعائے صحت کی اپیل

روزنامہ اردو نیوز کے ایڈیٹر شکیل رشید کے داماد کے لیے دعائے صحت کی اپیل روزنامہ اردو نیوز کے ایڈیٹر شکیل رشید کے داماد جنید احمد کی حالت کافی نازک ہے اور کلمبولی کے ایم جی ایم ہاسپٹل میں داخل ہے تمام لوگوں سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لیے دعا کریں۔

زبیر پٹھو پوٹیل

اپوزیشن ارکان کو 'غداری' کے الزام میں سزائے موت کی دھمکی

فوج اور انٹیلی جنس اداروں سے صدر کے غیر قانونی احکامات ماننے سے انکار کرنے کی اپیل کرنے والے ڈیموکریٹک رہنما ٹرمپ کے نشانے پر

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹ کے ارکانِ اسمبلی کو کانگریس کے خلاف بغاوت اور غداری کے مقدمات قائم کرنیکی دھمکی دی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ نے اپوزیشن ارکان اسمبلی پر نہ صرف غداری اور بغاوت کے الزامات عائد کئے بلکہ یہاں تک کہہ دیا کہ یہ لوگ سزائے موت کے قابل ہیں۔ یاد رہے کہ یہ اپوزیشن کے وہ ارکان اسمبلی ہیں جو حال ہی میں فوج اور انٹیلی جنس اداروں سے صدر ٹرمپ کے غیر قانونی احکامات ماننے سے انکار کرنے کی اپیل کر چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ڈیموکریٹس کے خلاف سخت زبان استعمال کی اور لکھا کہ ان کی سزا موت ہے۔ امریکہ کی اپوزیشن جماعت ڈیموکریٹک پارٹی نے صدر ٹرمپ کے اس بیان کو انتہائی گھٹیا اور جمہوری اقدار کے لیے خطرناک قرار دیا۔ یاد رہے کہ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب 6 ڈیموکریٹک سینیٹرز اور نمائندگان جو فوج یا انٹیلی جنس میں خدمات بھی انجام دے چکے ہیں، نے ایک ویڈیو پیغام میں فوج کے حاضر اہلکاروں کو یاد دہانی کرائی کہ غیر قانونی احکامات پر عمل کرنا قانوناً جرم ہے۔ ان ارکان اسمبلی نے مزید کہا کہ امریکی آئین کے خلاف کوئی حکم نافذ العمل نہیں ہوتا اور فوجی اہلکاروں کا فرض ہے کہ وہ ایسے کسی بھی حکم کو مسترد کردیں۔ ویڈیو میں سینیٹر مارک کیلی، ایلیسا سلاٹکن اور دیگر نے فوجی اہلکاروں کو براہ راست کہا کہ آپ کا فرض ہے کہ غیر قانونی احکامات کو مسترد کریں۔ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔

اس ویڈیو کو حکمراں جماعت ریپبلکن نے سیاسی بنیادوں پر فوج کو بغاوت پر اکسانے کی کوشش قرار دیا۔ صدر ٹرمپ کے مشیر اسٹیفن ملر نے اسے ''کھلی بغاوت'' کہا تھا۔ جس پر ڈیموکریٹس نے جواب دیا کہ یہ صرف قانون کی وضاحت ہے جیسا کہ امریکی فوجی عدالتیں پہلے بھی واضح کر چکی ہیں کہ ظاہراً غیر قانونی حکم ماننا جرم ہے۔ خیال رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب امریکی صدر نے سخت زبان استعمال کی ہو اس سے قبل 2016 میں ہیلری کلنٹن کے خلاف ''upherLock'' نعرہ ان کی انتخابی مہم کا حصہ تھا۔ اسی طرح ڈونلڈ ٹرمپ نے 2020 میں بھی نے الیکشن میں روسی مداخلت کی تحقیقات کرنے والوں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ 2024 میں بھی صدر ٹرمپ نے سابق امریکی صدر جو بائیڈن اور سابق نائب صدر کملا ہیرس کے خلاف کارروائی کا کہا تھا۔ حال ہی میں صدر ٹرمپ نے اپنی ہی جماعت ریپبلکن کے رہنما لز چینی کے بارے میں بھی سخت اور متنازع جملے ادا کیے تھے۔ اسی طرح صدر ٹرمپ نے اپنے ناقدین ایڈم شیف، لیٹیشیا جیمز، جیمز کومی اور جان بولٹن کے خلاف قانونی کارروائیوں کی کھل کر حمایت کی، جن میں سے بعض پر باضابطہ مقدمات بھی قائم ہو چکے ہیں۔

جنسی اسکینڈل پر سوال پوچھنے والی خاتون صحافی سے امریکی صدر کا توہین آمیز سلوک

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جس پر انھیں کڑی تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ یہ واقعہ ایئرفورس ون پر صدر ٹرمپ کی صحافیوں کے ساتھ کی گئی ایک مختصر گفتگو کے دوران پیش آیا۔ جہاں معروف جریدے بلوم برگ کی سینئر صحافی کیتھرین لوسی نے اُن سے سوال پوچھا تھا۔ صدر ٹرمپ نے صحافی کیتھرین لوسی کے سوال کو پورا سننے کی زحمت ہی نہیں کی اور غیر اخلاقی طور پر درمیان میں سے بات کاٹتے ہوئے خاموش رہنے کو کہا۔ صدر ٹرمپ نے خاتون صحافی کیلئے برے القاب بھی استعمال کیے اور انگلی کے اشارے سے چپ کروا دیا۔ صدر ٹرمپ کے اس غصے کی وجہ خاتون صحافی کیتھرین لوسی کا بدنام زمانہ جیفری ایپسٹین جنسی اسکینڈل کی دستاویز عام کرنے سے متعلق سوال تھا۔ اس موقع پر بلوم برگ کی خاتون صحافی نے کمال ضبط کا مظاہرہ کیا اور خاموشی اختیار کرتے ہوئے کوئی ردعمل نہیں دیا۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو صدر ٹرمپ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور ایک خاتون کے ساتھ اس رویے کو غیر مناسب اور تضحیک آمیز قرار دیا گیا۔ بلومبرگ نے اپنی خاتون رپورٹر کو پروفیشنل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے نمائندے کسی دھونس دھمکی میں آئے بغیر عوامی مفاد کے لیے سوالات پوچھتے رہیں گے۔

سعودی عرب کو اسرائیل کے مقابلے میں کم تر درجے کے ایف 35 جنگی طیارے دیے جائیں گے: امریکی حکام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی حکام اور دفاعی ماہرین نے کہا ہے کہ امریکہ سعودی عرب کو ایف-35 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کا جو منصوبہ بنا رہا ہے، وہ اسرائیل کے زیر استعمال طیاروں کے مقابلے میں کم تر درجے کے ہوں گے کیونکہ ایک امریکی قانون اسرائیل کی خطے میں عسکری برتری کی ضمانت دیتا ہے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ہفتے سعودی عرب کو ایف 35 طیارے فروخت کرنے کا اعلان کیا لیکن حکام نے کہا کہ سعودی طیاروں میں وہ اعلیٰ خصوصیات شامل نہیں ہوں گی جو اسرائیلی بیڑے میں موجود ہیں، جن میں جدید ہتھیاروں کے نظام اور الیکٹرانک وارفیئر آلات شامل ہیں۔ اسرائیل کو اپنے ایف-35 طیاروں میں ترمیم کے خصوصی اختیارات حاصل ہیں، جن میں اپنے ہتھیاروں کے نظام کو ضم کرنے اور ریڈار جیمنگ کی صلاحیتیں اور دیگر اپ گریڈ شامل کرنے کی اجازت ہے، جن کیلئے امریکہ کی منظوری درکار نہیں ہوتی۔ اس کے باوجود، جیسا کہ منگل کو ٹائمز آف اسرائیل نے رپورٹ کیا، اسرائیلی فضائیہ اس مجوزہ فروخت کی مخالفت کرتی ہے اور اس نے سیاسی رہنماؤں کو ایک دستاویز میں خبردار کیا ہے کہ یہ اقدام خطے میں اسرائیل کی فضائی برتری کو کمزور کرے گا۔ مچل انسٹیٹیوٹ فار ایرو اسپیس اسٹڈیز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈگلس برکی کے مطابق اگرچہ سعودی عرب کو یہ طیارے مل بھی جائیں، امکان ہے کہ اسے اے آئی ایم-260 جوائنٹ ایڈوانسڈ ٹیکٹیکل میزائل (جے اے ٹی ایم) نہ دیا جائے جو اگلی نسل کے لڑاکا طیاروں کے لیے تیار کی جانے والی اگلی نسل کا فضا سے فضا میں مار کرنے والا میزائل ہے۔ جے اے ٹی ایم کے 120 میل سے زیادہ کے فاصلے کو ایف-35 پلیٹ فارم سے وابستہ سب سے حساس میزائل ٹیکنالوجی سمجھا جاتا ہے۔ یہ میزائل غالباً اسرائیل کو ہی فراہم کیے جائیں گے۔ ایف-35 ہر ملک اور ہر پائلٹ کیلئے تخصیص کردہ ہوتا ہے۔ امریکہ کے پاس سب سے زیادہ قابل ورژن موجود ہیں، جبکہ دیگر تمام ممالک کو اس سے کم تر درجے کے طیارے ملتے ہیں، سعودی طیاروں کو ٹیکنالوجی کے اعتبار سے اسرائیلی طیاروں کے مقابلے میں کم مضبوط رکھنا ممکن ہے، جس کا انحصار اس سافٹ ویئر پیکیج پر ہے جس کی طیاروں کے لیے اجازت دی جائے۔ صلاحیت کے فرق کے علاوہ، اسرائیل عددی برتری بھی رکھتا ہے، کیونکہ وہ اس وقت ایف-35 کے دو اسکواڈرن چلا رہا ہے اور تیسرا آرڈر پر ہے، سعودی عرب کو دو اسکواڈرن تک محدود رکھا جائے گا۔

امریکی عدالت نے ٹرمپ کو راجدھانی میں فوج تعینات کرنے سے روک دیا

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ میں ایک فیڈرل جج نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں فوجی اہلکار تعینات کرنے سے عارضی طور پر روک دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈسٹرکٹ جج جیا کوب نے ٹرمپ انتظامیہ کو واشنگٹن ڈی سی میں نیشنل گارڈ فورسز کی تعیناتی روکنے کا حکم دیا ہے۔ جج نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ٹرمپ نے مقامی حکام کے قانونی اختیارات یعنی میئر کی اتھارٹی کو نظر انداز کیا ہے۔ تاہم یہ حکم فوری مؤثر نہیں ہے، جج نے فیصلہ 21 دن کیلئے موخر کیا ہے تاکہ انتظامیہ اپیل دائر کر سکے۔ مقدمہ ڈی سی کے اٹارنی جنرل برایان شواب نے دائر کیا تھا جن کا موقف ہے کہ فوجی تعیناتی شہر کی خودمختاری کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ جج نے کہا کہ صدر کو وفاقی املاک کو تحفظ دینے کا اختیار ہے لیکن وہ مقامی جرائم کنٹرول انفورسمنٹ کے کام میں یکطرفہ فوج استعمال نہیں کر سکتے۔

میکسیکو کی فاطمہ بوش ایک ڈرامائی مقابلے کے بعد حسینۂ عالم منتخب

میکسیکو، (ایجنسیاں) تھائی لینڈ میں جمعہ کو ہونے والے مس یونیورس مقابلے میں مس میکسیکو فاطمہ بوش نے حسینۂ عالم کا تاج پہن لیا ہے۔

25 سالہ فاطمہ بوش انسانیت دوست سرگرمیوں اور رضاکارانہ کاموں کیلئے مشہور ہیں۔ فائنل سے پہلے کی ڈرامائی صورتحال کے باوجود فاطمہ نے جیت اپنے نام کر لی۔ لائیو اسٹریم کے دوران تھائی ایونٹ ڈائریکٹر نے ان کی سرعام سرزنش کی لیکن اسکے باوجود فاطمہ بوش مداحوں کی پسندیدہ امیدوار قرار پائیں۔ مس یونیورس کے فائنل میں آئیوری کوسٹ، فلپائن، تھائی لینڈ اور وینزویلا کی حسینائیں بھی شامل تھیں جنہیں 120 سے زائد شرکاء میں سے منتخب کیا گیا تھا۔ فاطمہ بوش نے فائنل سے پہلے تھائی ایونٹ آرگنائزر نواٹ اتسا گریسل کے ریمارکس پر ایک ڈرامائی واک آؤٹ کیا۔ مس عراق سمیت دیگر شرکا نے بھی انکا ساتھ دیا اور وہ بھی واک آؤٹ کر گئے۔ ایونٹ آرگنائزر نے فاطمہ پر سرعام تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے سوشل میڈیا پر پروموشنل مواد نہیں پوسٹ کیا۔ فاطمہ بوش نے کہا کہ ڈائریکٹر کا رویہ جنگ آمیز تھا، اس نے مجھے بیوقوف کہا۔ دنیا کو یہ دیکھنا چاہئے، ہم بااختیار خواتین ہیں اور یہ پلیٹ فارم ہماری آواز کیلئے ہے۔ اس واقعہ کے بعد میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینباؤم نے فاطمہ کو خواتین کیلئے ایک مثال قرار دیا۔ بعدازاں نواٹ نے بھی ان سے معافی مانگ لی۔ فائنل سے پہلے دیگر مسائل میں دو ججز کا استعفیٰ شامل تھا، ایک نے الزام لگایا کہ مقابلہ غیر رسمی ووٹنگ کے ذریعہ طے کیا گیا جبکہ سابق فٹبالر کلاڈ میکیلیلے نے بھی ذاتی وجوہات بتاتے ہوئے جج شپ سے دستبرداری اختیار کی۔ مقابلے کے دوران دیگر حادثات بھی پیش آئے جسمیں مس برطانیہ ڈینئل لیٹر کا پرفارمنس کے دوران گرنا اور مس جمیکا گیبریل ہنری کا ایوننگ گاؤن شو میں گر کر اسپتال منتقل ہونا شامل ہے۔ مس یونیورس آرگنائزیشن کے صدر راؤل روچا کے مطابق ہنری میڈیکل نگرانی میں آرام کر رہی ہیں اور کوئی سنگین چوٹ نہیں آئی۔ اس سب کے باوجود فائنل میں فاطمہ بوش نے اپنی محنت اور حوصلے سے سب کو متاثر کیا اور مس یونیورس 2025 کا تاج اپنے نام کر لیا۔

نیپال میں انتخابات سے قبل فوجی اہلکاروں کی تعیناتی کی سفارش

کاٹھمنڈو، (یو این آئی) نیپال کی نگراں وزیر اعظم سشیلا کارکی کی سربراہی میں قومی سلامتی کونسل نے قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور 5 مارچ 2026 کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات کو آزادانہ، منصفانہ اور خوف سے پاک منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے لیے قومی کابینہ میں نیپالی فوج کے اہلکاروں کی تعیناتی کی سفارش کی ہے۔ نیپالی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فیصلہ ایوان نمائندگان کے انتخابات سے قبل جمعرات کو کونسل کے اجلاس میں کیا گیا۔ ایک بیان میں، کونسل نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کی سفارش آئین کے آرٹیکل 266(1) کے تحت کی گئی ہے، جو باڈی کو نیپال آرمی کو متحرک کرنے اور کنٹرول کی تجاویز پیش کرنے نیز قومی سلامتی اور دفاعی معاملات پر مشورہ دینے کے لیے اختیار دیتا ہے۔ اجلاس میں کئی اندرونی ممکنہ سیکورٹی چیلنجز کا بھی جائزہ لیا گیا، جس میں ملک و بیرون ملک کی حالیہ پیش رفت پر توجہ مرکوز کی گئی اور کسی فریق ثالث کے اثر و رسوخ سے پاک آزاد، منصفانہ اور غیر جانبدار انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی وضع کی گئی۔ نیپال میں یہ اقدام جین-زی تحریک کے بعد ملک میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے بارے میں سیاسی جماعتوں میں بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں معزول سابق وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی قیادت والی سابقہ نیپال کمیونسٹ پارٹی (یونیفائیڈ مارکسسٹ-لیننسٹ) نے نگراں حکومت کی انتخابی معیاد کے تئیں وابستگی پر سوال اٹھایا ہے اور تحلیل شدہ ایوان نمائندگان کی بحالی کے اپنے مطالبے کو دہرایا ہے۔ بہار کی سرحد سے متصل نیپال کے ضلع بارا میں بھی کشیدگی بڑھ گئی ہے، جہاں بدھ کے روز جین-زی مظاہرین اور یو ایم ایل کارکنوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، جس کے بعد حکام نے سمارا اور پڑوسی علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا۔ تاہم، سماجی و سیاسی بدامنی میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آئے کیونکہ یہ جمعرات تک جاری رہی، جس سے قبل از انتخابات کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا۔ تشدد پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، وزیر اعظم کارکی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے سیکورٹی فورسز سمیت تمام متعلقہ ایجنسیوں کو امن، سیاسی رہنماؤں کی محفوظ نقل و حرکت اور انتخابات کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی تحمل سے کام لینے کی ہدایت کی ہے۔ توقع ہے کہ کابینہ آنے والے دنوں میں کونسل کی سفارشات پر غور کرے گی۔

پاک فوج کا شمال مغربی پاکستان میں 30 دہشت گرد ہلاک کرنے کا دعویٰ

اسلام آباد، (یو این آئی) پاک فوج کے میڈیا ونگ کا دعویٰ ہے کہ پاکستانی سیکیورٹی فورسز

نے گذشتہ چند روز کے دوران شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں فوجی کارروائیوں کے دوران کم از کم 30 مسلح افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق آئی ایس پی آر نے بتایا ہے کہ بدھ کو ہونے والی کارروائیوں میں کرم میں 23، مہمند میں 4، لکی مروت میں 2 اور ٹنک میں ایک مسلح افراد ہلاک ہوئے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بتایا ہے کہ درین اثنا، ڈیرہ اسماعیل خان میں جمعرات کو ایک بم دھماکے میں کم از کم دو پولیس اہلکار شہید اور 4 دیگر زخمی ہوگئے۔ پاکستانی فورسز نے حالیہ حملوں کے بعد اسلام آباد اور صوبے کے مختلف حصوں میں خیبر پختونخوا کے متعدد اضلاع میں انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ پیر کو فوج نے باجوڑ، شمالی وزیرستان اور ڈیرہ اسماعیل خان میں کم از کم چار مسلح افراد کو جہنم واصل کیا۔ ایک روز قبل آئی ایس پی آر نے کہا کہ فوج نے باجوڑ اور بنوں اضلاع میں دو بڑی جھڑپوں کے دوران کم از کم 23 مسلح افراد کو ہلاک کیا۔

ویتنام میں سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 41 ہو گئی

ہنوئی، (یو این آئی/ژنہوا) وسطی ویتنام میں موسلا دھار بارشوں اور سیلاب سے 41 افراد ہلاک اور 9 لاپتہ ہوگئے۔ مقامی روزنامہ وی این ایکسپریس نے ویتنام ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی کے حوالے سے جمعرات کی شب یہ اطلاع دی۔ اتھارٹی کے مطابق سیلاب نے 167 مکانات کو نقصان پہنچایا اور 52,000 سے زیادہ زیر آب آگئے ہیں، جب کہ 13000 ہیکٹر سے زائد رقبے پر کھڑی فصلیں برباد ہوگئیں، تقریباً 2100 ہیکٹر درخت، 88 ہیکٹر آبی زراعت کو نقصان پہنچا اور 30700 سے زائد مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ سرکاری میڈیا کے مطابق سیلاب نے خطے میں ٹرانسپورٹ خدمات کو شدید متاثر کیا ہے، ویتنام ریلوے کارپوریشن نے حالیہ دنوں میں 14 مسافر ٹرینیں معطل کر دی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق کئی صوبوں میں بجلی کی بندش سے 10 لاکھ سے زائد صارفین متاثر ہوئے ہیں۔

سعودی عرب میں 6 شاہی محلات کے دروازے عوام کیلئے کھول دیے گئے

ریاض، (یو این آئی) سعودی عرب شاہی محلات میں ویسے تو عام افراد داخل نہیں ہو سکتے لیکن مملکت میں 6 محلوں کے دروازے عوام کیلیے کھل گئے ہیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق شاہی محلات کہیں بھی ہوں، وہاں عام عوام کا داخلہ منع رہا ہے۔ تاہم سعودی عرب میں اب 6 شاہی محلات کے دروازے عوام کے لیے کھل گئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق یہ چھ شاہی محلات درعیہ شہر میں تیرہ کے علاقے میں واقع ہیں۔ ان محلات کے دروازے کھلنے پر مقامی افراد سمیت سیاحوں کی بھی بڑی تعداد وہاں کا رخ کر رہی ہے۔ جن شاہی محلات

تک عوام کو رسائی دی گئی ہے۔ ان میں آل سعود خاندان کے پانچویں حکمراں امام عبداللہ بن سعود، شہزادہ ترکی بن سعود اور شہزادہ ناصر بن سعود کے محل شامل ہیں، جو علم و دانش اور بہادری و شجاعت کو اجاگر کرتے ہیں۔ شہزادہ سعد بن سعود کا محل جدت کی عکاسی کرتا ہے۔ عوام کی رہنمائی کیلیے عربی سمیت ہر زبان میں ٹور گائیڈز بھی موجود ہیں۔ واضح رہے کہ درعیہ کو یونیسکو کی جانب سے ثقافتی ورثہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ مقام مٹی کے محلات کے لیے جانا جاتا ہے، جو سلطنت کی تین سو سال سے زیادہ پرانی تاریخ کا مظہر ہے۔

کیمیکل فیکٹری میں بوائلر پھٹنے سے دھماکہ، 17 افراد جاں بحق

فیکٹری کی عمارت زمیں بوس، اطراف واقع متعدد مکانوں کی چھتیں بھی اُڑ گئیں

اسلام آباد، (ایجنسیاں): پاکستان میں صوبہ پنجاب کے صنعتی شہر فیصل آباد میں جمعے کو ایک فیکٹری میں گیس لیک ہونے کی وجہ سے دھماکہ ہو گیا جس سے ریسکیو حکام کے مطابق کم از کم 17 اموات ہوئی ہیں جبکہ کئی گھروں کو بھی نقصان پہنچا۔ جاں بحق ہونے والوں میں 7 بچے اور خواتین شامل ہیں جبکہ 7 افراد تشویش ناک حالت میں اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صبح سویرے فیکٹری میں بوائلر کے پھٹنے سے ہونے والے دھماکے کی شدت اس قدر زیادہ تھی کہ فیکٹری کی عمارت زمیں بوس ہو گئی اور اسکے اطراف واقع متعدد مکانوں کی چھتیں بھی گر گئیں۔ حادثے میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد جاں بحق ہوئے جن میں میاں بیوی اور دو بچے شامل تھے۔ لواحقین کے مطابق تمام افراد گھر میں سو رہے تھے، جب دھماکہ ہوا تو پوری عمارت ان پر آ گری۔ دوسری جانب پولیس نے فیکٹری مینیجر کو حراست میں لے لیا ہے جبکہ مالک کی تلاش جاری ہے۔

ڈپٹی کمشنر ندیم ناصر کا کہنا ہے کہ واقعہ بوائلر پھٹنے ہوا یا شارٹ سرکٹ سے، ابھی اس کا تعین کیا جا رہا ہے۔ ریسکیو پنجاب کے ترجمان فاروق احمد نے ایک بیان میں کہا کہ 22 ایمرجنسی وہیکل اور 130 سے زائد ریسکیو اہلکار آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ منہدم عمارت سے کئی لوگوں کو زندہ ریسکیو کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ریسکیو 1122 نے متعدد افراد کے اب بھی ملبے تلے دبے ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر ملبہ ہٹانے اور پھنسے ہوئے افراد کو نکالنے میں مصروف ہیں۔

برطانیہ میں پناہ گزینوں کے خاندانی ری یونین حقوق ختم یا محدود کیے جائیں گے

بحران سے نمٹنے میں ناکام رہتے ہیں تو ہم عوام کو ایک ایسے راستے پر دھکیل دیں گے جو غصے سے شروع ہوتا ہے اور نفرت پر ختم ہوتا ہے: وزیر داخلہ

لندن، (ایجنسیاں): برطانوی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے ملک کے سیاسی پناہ گزینوں سے متعلق پالیسیوں میں تبدیلیوں کا دفاع کیا ہے اور کہا ہے کہ موجودہ پالیسیاں بے قابو اور غیر منصفانہ ہیں جس کی وجہ سے یہ تبدیلیاں کرنا ناگزیر تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہاؤس آف کامنز میں خطاب کرتے ہوئے شبانہ نے کہا کہ اگر ہم اس پناہ گزینوں کے بحران سے نمٹنے میں ناکام رہتے ہیں تو ہم عوام کو ایک ایسے راستے پر دھکیل دیں گے جو غصے سے شروع ہوتا ہے اور نفرت پر ختم ہوتا ہے۔ پالیسی میں کی گئیں تبدیلیوں کے تحت پناہ گزینوں کی حیثیت عارضی ہو جائے گی جبکہ پناہ کے متلاشیوں کیلئے گارنٹیڈ ہاؤسنگ سپورٹ ختم ہو جائے گی اور برطانیہ میں نئے 'محفوظ اور قانونی راستے' بنائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مستقلاً رہائش جہاں 5 سال کے بعد ملتی تھی، اب نئی تجویز کے مطابق اس مدت کو 20 سال تک بڑھایا جائے گا۔ پناہ گزینوں کے خاندانی ری یونین حقوق ختم یا محدود کیے جائیں گے۔ جو لوگ پناہ گزین تسلیم کیے جائیں گے انہیں خود اپنے خاندان کو برطانیہ لانے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ مزید برآں ان پناہ گزینوں کے لیے جو غیر قانونی راستوں سے آئے ہیں، شہریت حاصل کرنا مشکل ہوگا۔ ان سے 'اچھا کردار'

کا ٹیسٹ زیادہ سخت لیا جائے گا جبکہ ان کی درخواستیں عموماً مسترد بھی کی جا سکتی ہیں۔ تبدیلیوں کے حوالے سے کچھ لیبر ممبران پارلیمنٹ نے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ نادیہ وٹوم نے ان منصوبوں کو 'شرمناک' قرار دیا تاہم کنزرویٹو نے ان اقدامات کا محتاط انداز میں خیر مقدم کیا ہے۔ کنزرویٹو لیڈر کیمی بیڈینوک نے کہا کہ اگرچہ یہ تجاویز 'تھوڑی مثبت' ہیں تاہم انہوں نے متنبہ کیا کہ جب تک برطانیہ یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق کو نہیں چھوڑتا، شبانہ کی کوششیں ناکام ہو جائیں گی۔ کیمی نے وزیر داخلہ پر زور دیا کہ وہ کنزرویٹو کے ساتھ مل کر کام کریں کیونکہ اگر لیبر پارٹی کے بیک بنچر تبدیلیوں کی حمایت نہیں کرتے ہیں تو ہمارے ووٹ کارآمد ہوں گے۔ واضح رہے کہ پچھلے ایک سال کے دوران ارکان پارلیمنٹ کے اعتراضات کے بعد حکومت کو اپنی کچھ پالیسیوں سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔

'جی 20 ممالک کے ارب پتی افراد کی ایک سال کی کمائی دنیا سے غربت ختم کرنے کیلئے کافی'

جنوبی افریقہ کی جانب سے عالمی سطح پر بے پناہ دولت کی عدم مساوات اور ترقی پذیر ممالک کو کمزور کرنے والے قرضوں کے مسئلے کے حل کیلئے پیش کی گئی تجویز

لندن، (ایجنسیاں): عالمی مہم تنظیم آکسفیم کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی بڑی معیشتوں سے تعلق رکھنے والے ارب پتی افراد نے گزشتہ سال 2.2 کھرب ڈالر کمائے، جو دنیا بھر سے غربت ختم کرنے کے لیے کافی رقم تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق برطانوی فلاحی تنظیم نے رواں ہفتے ہونے والے طاقتور جی-20 ممالک کے سربراہی اجلاس پر زور دیا کہ وہ جنوبی افریقہ کی جانب سے عالمی سطح پر بے پناہ دولت کی عدم مساوات اور ترقی پذیر ممالک کو کمزور کرنے والے قرضوں کے مسئلے کے حل کے لیے پیش کی گئی تجاویز کی حمایت کرے۔ آکسفیم نے بتایا کہ فوربز کی فہرست میں شامل اعداد و شمار کے مطابق جی-20 کے رکن ممالک کے ارب پتیوں نے گزشتہ سال 2.2 کھرب ڈالر کمائے اور ان کی مجموعی دولت بڑھ کر 15.6 کھرب ڈالر تک پہنچ گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ جو 3.8 ارب افراد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی

گزار رہے ہیں، انہیں اوپر لانے کے لیے سالانہ 1.65 کھرب ڈالر درکار ہیں۔ آکسفیم نے اس سفارش کی حمایت کی ہے جسے جنوبی افریقہ 22 اور 23 نومبر کو ہونے والے سربراہی اجلاس میں پیش کرے گا، جس کے تحت عدم مساوات سے نمٹنے کے لیے ایک بین الاقوامی پینل قائم کیا جائے، اسی طرز پر جس طرح اقوام متحدہ کا انٹرگورنمنٹل پینل آن کلائمیٹ چینج (آئی پی سی سی) عالمی حدت کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کام کرتا ہے۔ آکسفیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر امیتابھ بہار نے بیان میں کہا کہ اگر جنوبی افریقہ کا جی-20 عدم مساوات پر ایک نیا انٹرنیشنل پینل قائم کرتا ہے تو یہ عدم مساوات کے ہنگامی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک بہت بڑا قدم ہوگا۔ قرضوں کے بحران پر بات کرتے ہوئے آکسفیم نے کہا کہ دنیا کے 3.4 ارب افراد ایسے ممالک میں رہتے ہیں جو تعلیم یا صحت کے مقابلے میں قرضوں پر سود کی ادائیگی پر زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔

> آکسفیم نے مطالبہ کیا کہ دنیا کے امیر طبقے سے منصفانہ ٹیکس وصول کیا جائے تا کہ غربت کے خاتمے اور ماحولیاتی تباہی کے خلاف لڑائی میں مدد مل سکے۔

آکسفیم نے مزید مطالبہ کیا کہ دنیا کے امیر طبقے سے منصفانہ ٹیکس وصول کیا جائے تا کہ غربت کے خاتمے اور ماحولیاتی تباہی کے خلاف لڑائی میں مدد مل سکے۔ تنظیم نے خاص طور پر امریکہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ تباہ کن پالیسیوں کو فروغ دے رہا ہے، جن میں غیر ذمہ دارانہ ٹیرف، رجعتی ٹیکس رعایتیں اور زندگی بچانے والی امداد میں کٹوتیاں شامل ہیں، جو امیر اور غریب کے درمیان عدم مساوات میں اضافہ کرتی ہیں۔ جی-20 میں 19 ممالک شامل ہیں جب کہ یورپی یونین اور افریقی یونین بھی نمائندگی کرتے ہیں، یہ مجموعی طور پر دنیا کی 85 فیصد معیشت اور دو تہائی عالمی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کو امید ہے کہ اس کا سربراہی اجلاس، جو افریقہ میں ہونے والا پہلا جی-20 اجلاس ہے، براعظم اور ترقی پذیر ممالک (عالمی جنوب) کو درپیش مسائل کو آگے بڑھانے میں اہم ثابت ہوگا۔

کینیڈا میں 50 ارب ڈالر سرمایہ کاری کریگا متحدہ عرب امارات

ابوظہبی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے کینیڈا میں 50 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری کی توثیق کر دی۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی

پی نے امارات نیوز ایجنسی وام کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کی ہدایات پر ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان نے متحدہ عرب امارات اور کینیڈا کی حکومتوں کے درمیان سرمایہ کاری فریم ورک کے آغاز کی منظوری دیدی ہے جس کے تحت امارات کینیڈا کے متعدد اہم اور سٹریٹجک شعبوں میں 50 ارب امریکی ڈالر تک سرمایہ کاری کرے گا۔ اس موقع پر کینیڈا کے وزیرِ اعظم مارک کارنی، وزیرِ سرمایہ کاری محمد حسن السویدی اور دونوں ممالک کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔ معاہدے کی شرائط کے تحت یو اے ای کینیڈا میں توانائی، مصنوعی ذہانت، لاجسٹکس، کان کنی اور دیگر قومی و اسٹریٹجک ترجیحی صنعتوں میں سرمایہ کاری کرے گا جس سے دونوں ممالک کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا اور ترقی کے نئے امکانات کھلیں گے۔ یہ سرمایہ کاری فریم ورک امارات اور کینیڈا کے درمیان طویل مدتی سٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے ساتھ دونوں ممالک کی اس خواہش کا بھی عکاس ہے کہ وہ معاشی تعاون کو وسعت اور اعلیٰ قدر کی سرمایہ کاری کو فروغ دیں۔ اس سے امارات کی حیثیت ترقی یافتہ معیشتوں میں بڑے عالمی سرمایہ کار کے طور پر مزید مستحکم ہوتی ہے۔ 2024 میں امارات کی جانب سے کینیڈا میں براہ راست سرمایہ کاری کا حجم 8.8 ارب ڈالر جبکہ اسی سال کینیڈا کی جانب سے امارات میں براہ راست سرمایہ کاری 242 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔

TAMIR
SINCE 1981 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مانسرووار کالونی میں دن دہاڑے ہوئی لوٹ کا انکشاف، تین گرفتار

ایکسپورٹر اروند وڈیرا کی کوٹھی میں داخل ہو کر چوکیدار پر حملہ کیا اور گھر میں رکھا قیمتی سامان لوٹ کر لے گئے تھے

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) م شہر کے مجھولا تھانہ علاقہ کے تحت پاش کالونی مانسرووار کالونی میں 19/20 نومبر کی رات کو ہونے دن دہاڑے لوٹ اور چوکیدار پر حملہ میں مطلوب تین ملزمان کو مجھولا تھانہ پولیس نے انکاؤنٹر میں گرفتار کرلیا۔ ملزمان کے قبضے سے مسروقہ سامان، غیر قانونی پستول اور کارتوس وغیرہ برآمد ہوئے ہیں۔

واضح رہے کہ مجھولا تھانہ علاقہ کے تحت مانسرووار کالونی میں 3-4 نامعلوم بدمعاش دیوار پھلانگ کر ایکسپورٹر اروند وڈیرا کی کوٹھی میں داخل ہوئے اور گھر میں موجود چوکیدار پر حملہ کیا اور گھر میں رکھا قیمتی سامان لوٹ کر لے گئے تھے۔ اس سلسلے میں اروند بڈیرا کے ڈرائیور ونود کمار ولد رام سوروپ سنگھ ساکنہ کسام پور جٹ، ڈیڈولی پولیس اسٹیشن، امروہہ ضلع کی شکایت کی بنیاد پر، ایف آئی آر نمبر 1111/2025، دفعہ 309(6) بی این ایس بنام نامعلوم مجھولا پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔ اس واقعہ سے ایکسپورٹرز میں ہلچل مچ گئی تھی۔ جس وقت اس واردات کو انجام دیا گیا ایکسپورٹر اروند وڈیرہ اور انکی اہلیہ گھر پر نہیں تھیں جبکہ کوٹھی میں سیکیورٹی گارڈ اکیلا تھا۔ تحقیقات میں تیزی لانے اور قصورواروں کی گرفتاری کے لیے، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، مرادآباد کی ہدایت پر مجھولا پولیس اسٹیشن میں ایک پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، اور ایس پی سٹی وسی او سول لائنز، مرادآباد کی قیادت اور نگرانی میں مجھولا پولیس اس واقعہ کے قصورواروں کی مسلسل تلاش کر رہی تھی۔ اس تناظر میں، آج گاگن ندی پٹری روڈ تراہے پر 21 نومبر 2025 کو، مجھولا پولیس اسٹیشن ہربل پارک کے قریب پر مشکوک افراد اور گاڑیوں کی چیکنگ کر رہا تھا۔ گاگن ندی پٹری روڈ کے دہلی روڈ کی طرف سے ایک کار کو آتے دیکھا گیا۔ پولیس ٹیم نے کار سوار لوگوں کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم انہوں نے اپنی گاڑی واپس موڑلی اور فرار ہونے لگے۔ گاگن ٹریک روڈ پر چوراہے پر کار کے رکنے کے بعد، مشتبہ شخص نے قتل کے ارادے سے کنڈکٹر (بائیں) کی طرف سے پولیس ٹیم پر فائرنگ کی۔ پولیس ٹیم نے اپنے دفاع میں فائرنگ کی جس سے ملزم کی ٹانگ میں گولی لگی۔ اسے پولیس نے زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا۔ گرفتار مجرم کی شناخت نریندر سنگھ ولد مرحوم چرنجی سنگھ ساکن محلہ وشنونگر ڈھکا، تھانہ مجولہ، ضلع مرادآباد کے طور پر کی گئی ہے، جس کے قبضے سے 01 غیر قانونی پستول 315 بور، 01 زندہ کارتوس اور 01 خالی کارتوس برآمد کیا گیا اور گاڑی چلارہا منوج ٹرپل اسٹوری سی بلاک، کاشیرام نگر کالونی، تھانہ ماجھولا، ضلع مرادآباد کے رہنے والے رگھوویر سنگھ اور گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے شخص، جس کا نام سونو ولد بھولے، گاؤں بھدورہ کا رہنے والا، ڈبل پھاٹک کربلا کی طرف، تھانہ ککھر، ضلع مرادآباد تھا، کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ ایک سوئفٹ ڈیزائر کار نمبر UP21CH9907 گرے رنگ اور چاندی کے 06 گلاس، ایک جگ، ایک ٹرے، ایک پلیٹ، ایک کھوا، ایک چھوٹا سا لوٹا، ایک چھوٹا کلش، ایک شیش ناگ، ایک کارتیکیہ کی مورتی، بھگوان گنیش کی مورتی، نندی کی مورتی، ایک اسٹینڈ کی طرح کی پوجا، چاندی، کنڈکٹر کے ساتھ ایک ڈی وی آر سی پی پلس برآمد کیا گیا۔

ایس پی سٹی کمار رن وجے سنگھ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پوچھ گچھ پر ملزمان نے انکشاف کیا کہ 19/20 نومبر 2025 کی رات وہ مانسرووار کالونی کے ایک کوٹھی میں چوری کی نیت سے داخل ہوئے۔ چوکیدار نے انہیں روکا تو انہوں نے حملہ کر کے زخمی کر دیا اور کمرے میں بند کر دیا۔ انہوں نے گھر کے اندر مندر سے چاندی کی مورتیاں، کلش وغیرہ چرا لیے، ایک الماری کو توڑا، اور چاندی کے برتن چرا لیے۔ ملزم نریندر الیکٹریشن کا کام کرتا ہے اور بجلی کا کام کرنے کے لیے اکثر گھر جاتا تھا۔

’ایس آئی آر کے عمل میں غفلت نہ برتیں‘

نائب شہر امام مرادآباد مفتی سید فہد علی نے ویڈیو پیغام کے ذریعہ ووٹروں کو فارم بھرنے کی اپیل کی، نماز جمعہ کے بعد نائب شہر امام نے سعودی میں سڑک حادثے کے مہلوکین کیلئے دعا کرائی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق یکم جنوری 2026 کی اہلیت کی تاریخ پر جنی اسمبلی انتخابی ووٹوں کی فہرستوں کی گہرائی سے نظر ثانی (ایس آئی آر) کا عمل جاری ہے۔ بوتھ سطح کے افسران (بی ایل او) گھر گھر جا کر ووٹروں کو گنتی کے فارم فراہم کر رہے ہیں اور انکے کالم بھروا کر فارم وصول کر رہے ہیں۔ اس عمل کی آخری تاریخ چار دسمبر 2025 ہے۔

اس عمل کے حوالے سے نائب شہر امام مرادآباد مفتی سید فہد علی نے اپنا ایک ویڈیوں بھی سوشل میڈیا پر جاری کیا ہے، جس میں رائے دہندگان (ووٹروں) سے درخواست کی گئی ہے کہ اس میں ذرا سی بھی لاپرواہی نہ برتیں ساتھ ہی ائمہ حضرات سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی مساجد میں لوگوں سے فارم بھرنے کو کہیں اور اس میں تاخیر نہ کریں۔

جامع مسجد میں آج نماز جمعہ کے خطبہ سے قبل مفتی سید فہد علی نے کہا جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہا کہ اتر پردیش میں ایس آئی آر چل رہا ہے۔ اس میں ہر ووٹر کے لیے دو فارم ہیں جو کہ انہیں ان کے علاقے کے بی ایل او فراہم کرا رہے ہیں۔ فارم کو مکمل کر کے ایک بی ایل او کو دینا ہے اور دوسرا ان سے دستخط کرا کر اپنے پاس رکھنا ہے۔ انہوں کہا کہ اس کام میں ذرا سی بھی لاپرواہی نہ برتیں اور نہ ہی تاخیر کریں، بروقت اس کام کو مکمل کرلیں اگرچہ نقصان ہو سکتا ہے۔ نائب امام نے یہ بھی درخواست کی کہ جو لوگ تعلیم یافتہ ہیں انہیں چاہیے کہ وہ ایسے لوگوں کی فارم بھراونے میں مدد کریں جو کم پڑھے لکھے ہیں اور انہیں فارم مکمل کرنے میں پریشانی در پیش ہے۔ انہوں نے ایسے کاروباری لوگوں سے بھی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ جن کے یہاں مزدور پیشہ افراد ہیں اور انکے فارم ابھی تک نہ بھرے گئے ہوں تو ان کے فارم بھراونے میں وہ انکی مدد کریں تاکہ بروقت انکا ایس آئی آر فارم بی ایل او کے پاس جمع ہو سکے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کام میں ذرا سی بھی لاپرواہی نقصان دے سکتی ہے۔ نائب شہر امام مرادآباد مفتی سید فہد علی نے اس دوران سعودی عرب میں مکہ سے مدینہ جا رہے حیدرآباد تلنگانہ کے ۴۲ عمرہ زائرین کے سڑک حادثے میں شہید ہونے پر انکے لیے مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام ملنے کی دعا کی۔ اس موقع پر امام شہر حکیم سید معصوم علی آزاد بھی موجود رہے۔

ایس ایس پی کے حکم پر پولیس نے انبہٹہ و دیگر علاقوں میں سخت چیکنگ مہم چلائی

پورے علاقہ میں ڈکیتی، لوٹ مار اور دیگر جرائم پر قابو پانے کے لئے چیکنگ مہم چلائی گئی: سی او

دیوبند (عارف عثمانی) ایس ایس پی کے احکامات اور ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پولیس نے جمعہ کے روز صبح سویرے سے ہی بڑے پیمانہ پر چیکینگ مہم شروع کی۔ پولیس ٹیم نے صبح سویرے نکوڑ علاقہ کے تحت انبہٹہ، فد پوری اور آس پاس کے علاقوں میں نکوڑ کے سی او اشوک کمار سسودیا اور تھانہ انچارج سنتوش کمار تیاگی کی قیادت میں پولیس ٹیم نے انبہٹہ اور فد پوری میں گاڑیوں، اسکوٹروں اور موٹر سائیکلوں کی سخت چیکینگ کی۔

سڑکوں پر آنے جانے والی ہر ایک گاڑی کو روک کر چیکنگ کی گئی۔ خاص طور پر مشتبہ افراد کی گاڑیوں کی دستاویزات چیک کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تلاشی بھی لی گئی۔ سی او اشوک کمار سسودیا نے بتایا کہ اس پورے علاقہ میں ڈکیتی، لوٹ مار اور دیگر جرائم پر قابو پانے کے لئے ایس ایس پی کے احکامات اور ہدایات پر عمل کرتے ہوئے چیکنگ کی سخت مہم چلائی جارہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ مشتبہ گاڑیوں اور مشتبہ لوگوں کی بہت سخت چیکنگ کی جارہی ہے تاکہ شرپسند عناصر اور جرائم پیشہ افراد پولیس کی اس سرگرمی کے باعث خوف زدہ رہیں اور عام لوگوں کو محفوظ رہنے کا احساس ہو۔

ایس آئی آر میں کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی

بی ایل اوز کو ایس آئی آر تربیتی پروگرام میں وقت پر کام مکمل کرنے کی ہدایت

دیوبند (عارف عثمانی) ضلع انتخابی افسر منیش بنسل کی صدارت میں جن منچ ہال میں ایس آئی آر کے سلسلے میں بی ایل اوز کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع انتخابی افسر نے تمام بی ایل اوز کو ہدایت دی کہ ایس آئی آر کے تمام کاموں کو ترجیحی بنیاد پر مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ کسی بھی اہل ووٹر کا حق رائیگاں نہ جائے۔

منیش بنسل نے بی ایل اوز کی مشکلات اور سوالات کو سن کر مناسب رہنمائی اور تجاویز بھی فراہم کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایس آئی آر میں کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کی صورت میں ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ متعلقہ بی ایل اوز کو یہ معلومات وی ڈی او کے ذریعے فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے بی ایل اوز سے کہا کہ وہ ووٹرز کو باخبر کریں اور انہیں فارم بھرنے میں مدد فراہم کریں۔ 2003 کی ووٹر لسٹ کے مطابق والد، والدہ، دادا، دادی، نانا یا نانی میں سے کسی ایک کا تفصیلی اندراج کر کے فارم جمع کرایا جا سکتا ہے۔ فارم کے ساتھ کسی بھی اضافی دستاویز کی ضرورت نہیں ہے، البتہ فوٹو، موبائل نمبر اور والدین کے نام درج کرنا ضروری ہیں۔ آدھار کارڈ اور شناختی کارڈ نمبر دینے کا اختیار ہے لیکن یہ لازمی نہیں ہے۔ بی ایل اوز کو ہدایت دی گئی کہ دو مقامات پر ووٹ ہونے کی صورت میں صرف ایک جگہ فارم جمع کرایا جائے۔ مرکزی انتخابی کمیشن کے احکامات کے مطابق ایس آئی آر فارم جمع نہ کروانے سے ووٹ کے حق پر کوئی اثر نہیں پڑتا، اور اس کا شہری ہونے سے کوئی تعلق نہیں۔ فارم 4 دسمبر تک مکمل کر کے بی ایل اوز کو جمع کروانا لازمی ہے۔ جو ووٹرز ابھی رجسٹرڈ نہیں ہیں وہ 9 دسمبر سے فارم 6 بھر کر ووٹ شامل کروا سکتے ہیں۔ ضلع انتخابی افسر نے زور دیا کہ کوئی بھی اہل ووٹر حق رائے دہی سے محروم نہ رہ جائے۔ اس دوران اعلیٰ افسران اور متعلقہ افسران کے علاوہ ضلع بھر کے بی ایل او موجود رہے۔

مذہبی مقام پر غیر قانونی قبضہ کر کے کالونی قائم کرنے کا الزام

اکھل بھارتیہ جن جاگرتی سینا کے کارکنان نے ایس ڈی ایم کو میمورنڈم دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا

دیوبند (عارف عثمانی) اکھل بھارتیہ جن جاگرتی سینا کے عہدیداروں نے دیوبند کے ایس ڈی ایم یوراج سنگھ کو ایک میمورنڈم دیتے ہوئے کچھ لوگوں پر مذہبی مقام کی زمین پر ناجائز طریقہ سے قبضہ کر کے وہاں کالونی قائم کرنے کی کوشش کئے جانے کا الزام عائد کیا ہے۔ پارٹی کے قومی ترجمان ٹھاکر سندر پال سنگھ اور دیگر عہدیداران نے ایس ڈی ایم کو میمورنڈم دیتے ہوئے بتایا کہ ترپور ماں بالا سندر دیوی مندر میں دھیانو بھگت کا اپونٹ اور سادھی سیکڑوں سالوں سے موجود ہے، انہوں نے بتایا کہ یہ پوری زمین مندر کی ہے اور الزام عائد کیا کہ اس زمین کی دیکھ بھال کرنے والے کچھ لوگوں نے ریونیو ملازمین سے سازباز کر کے خسرہ اور کھتونی میں اپنے ناموں کے اندراج کرالئے ہیں جو کہ سراسر غلط اور غیر قانونی ہے، انہوں نے ایس ڈی ایم کو بتایا کہ یہ لوگ اب اس مذہبی مقام پر کالونی قائم کر کے اس کو فروخت کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

پارٹی کارکنان نے ایس ڈی ایم سے مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کے خلاف جانچ کرا کر کارروائی کی جائے اور ساتھ ساتھ یہ انتباہ بھی دیا کہ اگر انتظامیہ اس سلسلہ میں کوئی کارروائی نہیں کرتی تو ہندو سماج کے لوگ کالونی بسانے والوں کے خلاف خود کارروائی کرے گی اور انہیں زبردستی وہاں سے بے دخل کرے گی۔ میمورنڈم دینے والوں میں نتیجے کمار، ہری اوم سنگھ، راجیش شرما، سیارام، اور ششی کمار وغیرہ شامل رہے۔

گھر کے باہر کھیل رہے 4 سالہ معصوم بچہ لاپتہ

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں کے ایک صحن میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے والا چار سالہ بچہ مشکوک حالات میں لاپتہ ہو گیا۔ لواحقین اور پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے لیکن 24 گھنٹے سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ کوتوالی علاقے کے گاؤں جنبہیڑہ خاص کے رہائشی شرافت نے بتایا کہ جمعرات کی شام تقریباً 4 بجے اس

کا 4 سالہ بھتیجا احد دو دیگر بچوں کے ساتھ گھر کے قریب میں کھیل رہا تھا۔ اس دوران معصوم بچہ مشتبہ حالات میں لاپتہ ہو گیا۔ بچے کو ہر جگہ تلاش کیا گیا لیکن وہ نہیں ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب چار دیواری کے ارد گرد نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ چیک کی گئی تو اس میں صرف دو بچے آتے ہوئے نظر آئے جب کہ احد جو ان کے ساتھ کھیل رہا تھا غائب تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شکایت کی بنیاد پر معصوم بچے کی گمشدگی کی رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ گھر والوں سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر پولیس بچے کی تلاش کر رہی ہے۔

پروفیسر نظام الدین خان کو ماحولیاتی ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازا گیا

علی گڑھ، (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ جغرافیہ کے سبکدوش استاد پروفیسر نظام الدین خان کو انوائرونمنٹ اینڈ سوشل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن (ای ایس ڈی اے)، دہلی کی جانب سے ای ایس ڈی اے انوائرونمنٹل ایکسیلینس ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ حال ہی میں بینکاک، تھائی لینڈ میں منعقدہ چھٹے عالمی ماحولیاتی چوٹی کانفرنس کے دوران پیش کیا گیا۔ یہ اعزاز ان کی 35 سالہ ممتاز علمی خدمات کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔

سہارنپور شہر کی اہم شاہراہ کا ایک حصہ اچانک دھنس گیا

ٹریفک کا نظام درہم برہم، اسمارٹ سٹی پلان کے معیار پر اٹھنے لگے سوالات

سہارنپور شہر کی اہم شاہراہ کورٹ روڈ پر کچہری پل کے قریب سڑک ٹوٹ جانے کی وجہ سے آج ٹریفک متاثر رہا۔ اطلاعات کے مطابق کورٹ روڈ کچہری پل کے قریب روڈ ویز ورکشاپ کی طرف جانے والی سڑک کا ایک بڑا حصہ اچانک دھنس گیا جس سے گہرا گڑھا بن گیا۔

اس میں گرنے سے گاڑی چلانے والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور پولیس اور مقامی انتظامیہ کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر ٹریفک کا رخ موڑنا پڑا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس سڑک کو اسمارٹ سٹی پلان کے تحت اسمارٹ روڈ کے طور پر تیار کیا گیا تھا اور اسے ابھی تین سال بھی مکمل نہیں ہوئے ہیں۔ سڑک کا اتنی تیزی سے ٹوٹ تاتعمیر کے معیار اور نگرانی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ تاجروں اور راہگیروں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود سڑک کی اس حالت کو پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی اور فوری مرمت کا مطالبہ کیا۔

ایس پی نے ایس آئی آر مہم کے تحت ووٹروں کے فارم بھرے گئے

دیوبند (عارف عثمانی) ایس آئی آر مہم کے ایک حصے کے طور پر آج سماج وادی پارٹی نے ووٹروں کی گنتی کے فارم بھرنے کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا۔ جس میں ووٹرز کو ایس آئی آر کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں اور ان کے فارم بھرے گئے۔ محلہ دیوان میں لگائے گئے کیمپ کا افتتاح ایس پی انچارج مظاہر رانا اور سابق ایم ایل اے معاویہ علی نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر ایس پی دیوبند اسمبلی کے انچارج حیدر علی نے بتایا کہ لوگوں کی سہولت کے لیے کیمپ میں روزانہ گنتی کے فارم بھرنے کا انتظام کیا گیا ہے، تاکہ تمام ووٹر فارم کو صحیح طریقے سے بھرا جا سکے اور وقت پر جمع کرایا جا سکے۔

اس موقع پر سٹی صدر رمضان قریشی، اقبال ملک، شاہنواز ملک، رمیش پنوار، محمد عثمان، قاری ریحان، تحسین نظامی، اسرائیل گاڈ، عامر عثمانی، اور دیگر موجود تھے۔

اے ایم یو کے سرجنز نے پہلی بار 3 ڈی پرنٹیڈ ٹائٹینیم پروستھیسز کے ذریعے چہرہ کی ڈیجیٹل جمالیاتی سرجری انجام دی

علی گڑھ، (پریس ریلیز) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد ڈینٹل کالج و اسپتال، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ اورل اینڈ میکسیلو فیشیل سرجری کے ڈاکٹروں نے پہلی بار 3 ڈی پرنٹڈ ٹائٹینیم پروستھیسز اور امپلانٹس کا استعمال کرتے ہوئے چہرہ کی ڈیجیٹل پلان شدہ جمالیاتی سرجری کامیابی کے ساتھ انجام دی۔ یہ انقلابی عمل 17 سالہ مریضہ خوشی پر کیا گیا، جو بچپن میں بائیں جانب نچلے جبڑے کے ایک حصے کے تحلیل ہو جانے کے سبب چہرے کی بے ترتیبی کا شکار تھی۔ اس بگاڑ کی وجہ سے اسے کھانا چبانے اور بولنے میں دشواری ہوتی تھی۔ اس کے اوپری جبڑے میں واضح جھکاؤ پیدا ہو گیا تھا۔ یہ سرجری ڈاکٹر تابش الرحمن اور ڈاکٹر ایم کلیم انصاری کی سربراہی میں شعبہ اورل اینڈ میکسیلو فیشیل سرجری کی ٹیم نے پروفیسر سندھیا مہیشوری (شعبہ ارتھوڈونٹکس اور ڈینٹو فیشیل آرتھوپیڈکس) کے تعاون سے انجام دی۔ سرجری سے قبل ابتدائی ارتھوڈانٹک الائنمنٹ ڈاکٹر ایمان نے مکمل کی۔ آپریٹنگ ٹیم میں کنسلٹنٹ ڈاکٹر محمد کلیم انصاری، ڈاکٹر محمد دانش اور ڈاکٹر عافیہ عنبرین شامل تھے، جبکہ سینئر و جونیئر ریزیڈنٹس ڈاکٹر انوپریا، ڈاکٹر عفت خان، ڈاکٹر عثمان خان، ڈاکٹر روشنی اور ڈاکٹر پوجا گم نے بھی عملی طور سے حصہ لیا۔ متاثرہ جبڑے کے ڈھانچے کو ڈیجیٹل پلاننگ کے ذریعے دوبارہ تشکیل دے کر حسب ضرورت 3 ڈی پرنٹڈ ٹائٹینیم پروستھیسز اور پلیٹ کی مدد سے درست مقام پر بٹھایا گیا۔ اینستھیسیا ٹیم کی قیادت ڈاکٹر عنبر خان نے کی۔ شعبہ اورل اینڈ میکسیلو فیشیل سرجری کے چیئرمین ڈاکٹر سجاد عبد الرحمن اور شعبہ ارتھوڈانٹکس و ڈینٹو فیشیل آرتھوپیڈکس کے چیئرمین پروفیسر سنجیو کمار ورمانے ٹیم کو اس اہم کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ مریضہ خوشی نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سرجری نے اس کا کھویا ہوا اعتماد واپس لوٹا دیا ہے، جبکہ اس کے اہل خانہ نے بھی کامیاب علاج پر اطمینان ظاہر کیا۔ اس سرجری کی کامیاب تکمیل نہ صرف اے ایم یو میں میکسیلو فیشیل سرجری کی صلاحیتوں میں ایک اہم پیش رفت ہے بلکہ ضیاء الدین احمد ڈینٹل کالج و اسپتال میں جدید ٹکنالوجیز کے استعمال کی بھی عکاسی کرتی ہے۔